Marfat.com

نشان
339
729

انتساب

ایم اسلم قادری کے نام

نیاز مند
عبدالرزاق جنجوعہ

Marfat.com

53459

خطہ پاک شرقپور شریف کے مآخذ

۱۔ خطہ پاک اوچ ۔ مسعود حسن شہاب
۲۔ انڈین کاسٹ ۔ مسٹر ول
۳۔ پنجاب کاسٹ ۔ سر ڈینزل ابٹسن
۴۔ افغانستان کے قبائل ۔ ڈاکٹر
۵۔ ٹاڈ راجستان ۔ جیمز ٹاڈ
۶۔ تاریخ ہند ۔ مسٹر الف
۷۔ سروے آف انڈیا ۔ جنرل کننگھم
۸۔ تاریخ اقوام عالم ۔ مرتضیٰ احم
۹۔ اقوام پاکستان ۔ عبدالرزاق جنجوعہ
۱۰۔ تاریخ ڈوگرہ راجپوت ۔ عبدالرزا
۱۱۔ سرحد ماضی وحال کے آئینہ میں ۔ عبدالرزاق "
۱۲۔ ایران جدید در قرن بیستم ۔ عبدالرزا
۱۳۔ مناقب سلطانی ۔ سلطان حامد مرحوم
۱۴۔ اصحاب الرس ۔ سید نور علی ضا
۱۵۔ سکندر اعظم پٹھان عہ مرادر اعوان ۔ سید نور علی ضامن
۱۶۔ تاریخ پنجاب ۔ محمد لطیف
۱۷۔ معارف حضرت ایشیا ۔ سید نور علی ضامن
۱۸۔ ہندوستان کا مستقبل ۔ پنڈت
۱۹۔ پاکستان و عرب ۔ محمد اشرف خاں عطا
۲۰۔ مسلمان اور غیر مسلم حکومت ۔ مولانا
۲۱۔ تاریخ شرقپور ۔ میاں محمد عاشق شرقپوری
۲۲۔ سلیم التواریخ ۔ صوفی محمد اکبر مرحوم

Marfat.com

729

پیش لفظ

خطۂ پاک شرقپور شریف کو کتابی شکل میں پیش کرنے کی نہ تو خاکسار کو خواہش تھی اور نہ ہی اس کی ضرورت محسوس کرتا تھا۔ خزاں جا چکی تھی، بہار کے ابتدائی ایام میں مجھے اپنے لختِ جگر دریام جنجوعہ کی لحد پر جانے کا اتفاق ہوا۔ شرقپور شہر کی تنگ اور پیچدار گلیوں سے جب میں گذر رہا تھا تو میری نگاہ ایک اشتہار پر پڑی۔ اس اشتہار میں یہ اعلان کیا گیا تھا کہ ۵ / اپریل تا ۷ / اپریل ۱۹۷۳ء کو شرقپور شریف میں اعلیٰ حضرت شیر ربانی میاں شیر محمد صاحبؒ کا سالانہ عرس ہو رہا ہے۔ دل میں نہ جانے کیسے کیسے خیال انگڑائیاں لینے لگے اور آخر میں نے یہی فیصلہ کیا، اس مبارک موقع پر کیوں نہ ہدیۂ عقیدت پیش کروں لہٰذا کتاب ہذا اسی عقیدت سے پیشِ خدمت ہے۔ یہ کتاب ایک جائزہ ہے ـــــ ایک تحقیق شدہ مقالہ ہے۔ تاریخ کے چند منتشر اوراق کو یکجا کیا گیا ہے۔ تاریخ شرقپور کو بہت محنت اور عرق ریزی سے مرتب کیا گیا ہے اسے قبول کیجیئے گا۔

العبد العاجز
عبدالرزاق جنجوعہ

یکم اپریل ۱۹۷۳ء

Marfat.com

ہدیہ عقیدت بحضور شہسوار طریقت حامی شریعت

حضرت میاں شیر محمد صاحبؒ شرقپوری

لسان الحسان حضرت مولانا شاہ ضیاء القادری صاحب بدایونی مدظلہ کراچی

جہانِ فقر کے سلطاں میاں شیر محمدؒ ہیں
امام مجلس عرفاں میاں شیر محمدؒ ہیں

مجدد عارف دوراں میاں شیر محمدؒ ہیں
مقلد صاحب ایماں میاں شیر محمدؒ ہیں

امین رحمت یزداں میاں شیر محمدؒ ہیں
مکین روضۂ رضواں میاں شیر محمدؒ ہیں

محدث اخیار میں مہماں میاں شیر محمدؒ ہیں
دل عشاق میں پنہاں میاں شیر محمدؒ ہیں

بزرگ و شیخ عالیشاں میاں شیر محمد ہیں
ہر اک توصیف کے شایاں میاں شیر محمدؒ ہیں

گدا صدیق اکبر کے فدا فاروق اعظمؓ پر
مدیح حضرت عثمانؓ میاں شیر محمدؒ ہیں

نہ کیوں شیر نیستانِ ولایت سب کہیں ان کو
علمدار شہ مرداں میاں شیر محمدؒ ہیں

درِ شیر خدا سے فیض باطن یہ ہوا حاصل
کہ شیر دادی دلبستاں میاں شیر محمدؒ ہیں

ہر اک نقش جبیں نقش سلیمانی کا پرتو ہے
جمال قاسم و سلماں میاں شیر محمدؒ ہیں

ملا ہے شاہ ہاشم قادری سے قادری فیضان
فدائے خسرو جیلاں میاں شیر محمدؒ ہیں

نہ کیوں ہوں نقشبندی رشتہ تو ہے شیخ نورانی
کہ مہر مشرق عرفاں میاں شیر محمدؒ ہیں

ملی ہیں نعمتیں وہ خواجگان نقشبندی سے
مثال خواجۂ نعماں میاں شیر محمدؒ ہیں

امیر میکدہ میر کلال پاک ہیں جن کے
وہ مست بادۂ عرفاں میاں شیر محمدؒ ہیں

رسائی آپ کی ہے حضرت صدیق اکبرؓ تک
رسول پاک پر قرباں میاں شیر محمدؒ ہیں

مجدد الف ثانیؒ کے ہیں لاثانی مریدوں میں
وہ یکتا مرشد دوراں میاں شیر محمدؒ ہیں

مثال زندگی بعد فنا بھی قصر جنت میں
امیر الدین کے مہماں میاں شیر محمدؒ ہیں

جمیل احمد جو ہیں ابن غلام اللہ محفل ہیں
یہاں لاریب ضوافشاں میاں شیر محمدؒ ہیں

ضیا نور شفیع حشر سے معمور ہے سینہ
چراغ مجلس خوباں میاں شیر محمدؒ ہیں

Marfat.com

729

سرزمین شرقپور شریف

سرزمین شرقپور کے رہنے والو السّلام
سرزمینِ شرقپور ہے مردِ کامل کا مقام

شرقپور کے رہنے والے کس قدر خوش بخت ہیں
فیض چشمے سے جو حاصل کر رہے ہر وقت ہیں

یہ وہ چشمہ، میاں صاحبؒ کا یہاں دربار ہے
جس کا گنبد شرقپور کا مطلع انوار ہے

یاالٰہی آستانہ شرقپور قائم رہے
جب تلک دنیا میں دم ہے فیض یہ دائم رہے

وہ جو متلاشی ہیں راہ حق کے آئیں اسطرف
راستہ اللہ کے ملنے کا پائیں اس طرف

نجم نعمانی نہیں بہتر بس اب طول کلام
راز دل ظاہر نہ کر رہنے دے کہدے السلام

نجم نعمانی

Marfat.com

ادب اے دل ادب یہ روضہ شیر محمدؒ ہے
یہاں پر شیر بھی آ کر ادب سے جھک کے جاتے ہیں

محمد اسلم سلیم
ایڈووکیٹ
دفیروز والا،

Marfat.com

باب اوّل

شرقپور تحصیل فیروزوالہ ضلع شیخوپورہ کا ایک قصبہ تھا جواب شہر بن چکا ہے۔ لاہور سے بائیس میل پر واقع ہے۔ رات کے دس بجے سے صبح چار بجے تک دنیا سے منقطع رہتا ہے۔ اس کی بھی ایک وجہ ہے۔ رات کو آمدورفت کا کوئی ذریعہ نہ ہونے کی وجہ سے رات کے ان چھ گھنٹوں کے وقفہ میں شرقپور شریف کے لوگ بے بس ہو کر رہ جاتے ہیں۔

اس شہر کی تاریخ اتنی طویل نہیں کہ جتنی بیان کی جاتی رہی ہے۔ میاں محمد عاشق شرقپوری رح نے تاریخ شرقپور شریف ۱۹۵۷ء میں پیش کی تھی۔ ان کی تحقیق اور مطالعہ سے یہی اندازہ لگایا گیا ہے کہ فاضل مصنف نے انتہائی محنت و کاوش سے تاریخ شرقپور مرتب فرمائی تھی۔ کتاب مذکورہ چونکہ میاں صاحب کی فرمائش پر لکھی گئی تھی لہٰذا اُسے مذہبی رنگ زیادہ دیا گیا اور تاریخی لحاظ سے نامکمل چھوڑ دی گئی تھی۔

شرقپور شریف کو جو وقعت اور سعادت بخشی گئی ہے اس کی وجہ نقطۂ اعلیٰ حضرت شیر ربانی میاں شیر محمد صاحب رح کی ذات گرامی تھی۔ یہ قصبہ ارائیں قبیلہ کے لوگوں نے آباد کیا تھا جسے بعد میں شیخ، قاضی (بھٹی) خوجہ قبائل نے اور بھی رونق بخشی۔ قیام پاکستان کے ایام ۱۹۴۷ء میں بے شمار مہاجرین نے ہجرت کر کے یہاں سکونت اختیار کر لی ہے۔ لہٰذا ان دنوں شرقپور میں مختلف قبائل نے سکونت اختیار کر رکھی ہے۔ پنجاب کے اکثر قبائل جن کی فہرست ذیل میں دی جا رہی ہے ان میں سے چند ایک شرقپور شریف میں مقیم ہیں۔

آل سادات کے علاوہ راجپوت اور غیر راجپوت جن کی اکثریت عربی النسل قبائل ایرانی، ترک، تاتاری اور پٹھان (پختون وغیرہ) شامل ہیں۔ ان کی گنتی سینکڑوں تک

Marfat.com

ہے جن میں سے چند ایک کے نام ذیل میں درج ہیں۔ ان سب کی تفصیلات اقوام، "اقوام پاکستان" کی مختلف جلدوں میں پہلے پیش کی جا چکی ہیں۔ مزید کو عنقریب "اقوام پاکستان اور پنجاب دیس کے لوگ" ہر دو کتابوں میں پیش کرنے کا اہتمام کر دیا گیا۔ ہے میری دیگر کتابیں عنقریب شائع ہونے والی ہیں۔

۱۔ اودی جٹ
۲۔ اُنگ جٹ
۳۔ اعوان عربی النسل
۴۔ اُگھ اروڑہ جٹ
۵۔ اروڑہ
۶۔ آھیر
۷۔ آھیری
۸۔ آگری
۹۔ ابدال
۱۰۔ ارائیں (عربی النسل الراعی قبیلہ کی ایک شاخ)
۱۱۔ اپیال
۱۲۔ اعینی
۱۳۔ اوسٹ
۱۴۔ اطراس
۱۵۔ انبارانی
۱۶۔ بلوچ
۱۷۔ بھٹی
۱۸۔ بھٹو (سنپار خاندان کی ایک شاخ)
۱۹۔ بپی
۲۰۔ باجوہ
۲۱۔ بلوسن
۲۲۔ بھبڑ (بھبڑا رائیوں کے علاوہ اچھوت بھی مشہور ہیں)
۲۳۔ بدھالی
۲۴۔ بھاکراں
۲۵۔ بادوزئی (پٹھان)
۲۶۔ بھلر
۲۷۔ بینس
۲۸۔ باچھیل
۲۹۔ بٹڑ جٹ
۳۰۔ بڑگوجر
۳۱۔ نیپال
۳۲۔ بڑہیلا
۳۳۔ بلالا
۳۴۔ باگل
۳۵۔ پنوار
۳۶۔ پنڈال
۳۷۔ پٹھان (پختون)
۳۸۔ بریاہ

Marfat.com

۳۹ - بھاٹیہ — ۴۰ - بڑگلہ

۴۱ - بھدروپہ — ۴۲ - بڑیسری

۴۳ - پٹھانیہ — ۴۴ - پٹیال

۴۵ - پوربیہ — ۴۶ - پاربیہ

۴۷ - تور (تنور - تنیوار) — ۴۸ - تارڑ

۴۹ - تھم — ۵۰ - تاؤن

۵۱ - تاونی — ۵۲ - بال جٹ

۵۳ - پنوں جٹ (پنوہ بلوچ بھی ہیں) — ۵۴ - جادو

۵۵ - جاٹو (تور خاندان کی ایک شاخ) — ۵۶ - جوئیہ

۵۷ - چب — ۵۸ - چاندیل

۵۹ - چھینہ — ۶۰ - چھینی

۶۱ - ججنوعہ (راجپوت) — ۶۲ - چدھڑ

۶۳ - چھیمبہ — ۶۴ - خاکوانی (پختون)

۶۵ - چانڈیو، ۸۶۵ - چوہان — ۶۶ - چٹھہ

۶۷ - بٹر جٹ — ۶۸ - چہل

۶۹ - چوغطہ — ۷۰ - چمیال

۷۱ - چھبیلہ — ۷۲ - خانزادہ

۷۳ - جرال — ۷۴ - ججوال

۷۵ - جنگھارا — ۷۶ - رجبوال

۷۷ - چیبہ — ۷۸ - دھاریوال

۷۹ - روتیلا — ۸۰ - روہیلا

۸۱ - ریکوار — ۸۲ - رجوکہ

۸۳ - ڈاہا — ۸۴ - ڈوڈوال

Marfat.com

۸۵۔ ڈوڈ
۸۶۔ ڈھنڈی
۸۷۔ داؤد پوترے راجپوت کے علاوہ عربی النسل مشہور ہیں
۸۸۔ سیال
۸۹۔ سکھیرا
۹۰۔ سومرو (سومرا)
۹۱۔ سرہید
۹۲۔ سیکنز
۹۳۔ سلہریہ
۹۴۔ سولنگی
۹۵۔ بھونی گرا
۹۶۔ سیوڑیا
۹۷۔ سارائے
۹۸۔ سُرا
۹۹۔ سوزونی (پختون)
۱۰۰۔ سوہل
۱۰۱۔ مہرہل
۱۰۲۔ کوشل۔ کوتلس
۱۰۳۔ کوشک
۱۰۴۔ قائم خانی
۱۰۵۔ کاٹھیہ
۱۰۶۔ کٹیا
۱۰۷۔ ککی
۱۰۸۔ کٹوچ
۱۰۹۔ گکھڑے
۱۱۰۔ کمبوہ
۱۱۱۔ کھوکھر
۱۱۲۔ کھچر
۱۱۳۔ کموکہ
۱۱۴۔ گوآئیرہ
۱۱۵۔ گوڑ
۱۱۶۔ گھریال
۱۱۷۔ گوتل
۱۱۸۔ گھیبہ
۱۱۹۔ گھوٹہ
۱۲۰۔ کھرل راجپوت
۱۲۱۔ تمول
۱۲۲۔ کھروال
۱۲۳۔ ککے
۱۲۴۔ کٹاریہ۔ شیخ
۱۲۵۔ گوندل
۱۲۶۔ گوہل
۱۲۷۔ کاہلون
۱۲۸۔ کانبل
۱۲۹۔ کانیال
۱۳۰۔ ٹھاکر

Marfat.com

۱۳۱ - گورچانی	۱۳۲ - دریشک
۱۳۳ - گاندھی	۱۳۴ - گورایہ
۱۳۵ - کھتیران (بلوچ)	۱۳۶ - کھگہ
۱۳۷ - کھگ	۱۳۸ - دھندسہ
۱۳۹ - مید	۱۴۰ - منگت
۱۴۱ - میکن	۱۴۲ - کہوٹ
۱۴۳ - رعیہ	۱۴۴ - دھنیال
۱۴۵ - کتھیوال	۱۴۶ - مانجھا
۱۴۷ - لنگڑیال	۱۴۸ - ڈوگر
۱۴۹ - ٹبی لنڈ	۱۵۰ - لغاری (بلوچ)
۱۵۱ - مڑو	۱۵۲ - راٹھور
۱۵۳ - لنگاہ	۱۵۴ - فقیر
۱۵۵ - ناگرہ	۱۵۶ - نول (بھٹی)
۱۵۷ - وریلاپچ	۱۵۸ - ڈلو
۱۵۹ - سہرل	۱۶۰ - مرل
۱۶۱ - ہنجراہ	۱۶۲ - ھلی جٹ
۱۶۳ - قریشی	۱۶۴ - ہاشمی
۱۶۵ - نارو راجپوت	۱۶۶ - رگل
۱۶۷ - موہل	۱۶۸ - مان
۱۶۹ - ھکر	۱۷۰ - درک
۱۷۱ - لودکی	۱۷۲ - لودھی (پختون)
۱۷۳ - دھتار	۱۷۴ - منج
۱۷۵ - ملے زئی (پختون)	۱۷۶ - رندھاوا -

Marfat.com

۱۷۷ - رانجھا
۱۷۸ - مہتہ
۱۷۹ - کچھواہ
۱۸۹ - لدڑو
۱۸۱ - لونارى
۱۸۲ - لشارى
۱۸۳ - داہمہ
۱۸۴ - لون
۱۸۵ - منہاس
۱۸۶ - منڈاہر
۱۸۷ - مغل
۱۸۸ - ملکانہ
۱۸۹ - میواتی
۱۹۰ - ہاڑ
۱۹۱ - ٹوانہ
۱۹۲ - جرال
۱۹۳ - رینہ
۱۹۴ - گگوں
۱۹۵ - وہرہ
۱۹۶ - چھرا
۱۹۷ - سہگل
۱۹۸ - بھراڑہ
۱۹۹ - گورہ واڑہ
۲۰۰ - پسریچاں
۲۰۱ - سیام
۲۰۲ - گگوتر
۲۰۳ - وسیر
۲۰۴ - سپرا
۲۰۵ - بھوہڑ
۲۰۶ - راجہ
۲۰۷ - بار
۲۰۸ - رہان
۲۰۹ - کلکان
۲۱۰ - نیکوکارہ
۲۱۱ - ہنجراہ
۲۱۲ - سنگرا
۲۱۳ - سنگا
۲۱۴ - دھنیال
۲۱۵ - ستی
۲۱۶ - ھیراج
۲۱۷ - عید
۲۱۸ - گوجر
۲۱۹ - دھندسا
۲۲۰ - جکھراہ
۲۲۱ - کوڑیانہ
۲۲۲ - اٹھوال

Marfat.com

۲۲۳ ۔ انصاری
۲۲۴ ۔ سین
۲۲۵ ۔ پال
۲۲۶ ۔ لون
۲۲۷ ۔ چیمہ
۲۲۸ ۔ کلیار
۲۲۹ ۔ ماھنی
۲۳۰ ۔ مرالی ۔ سیال
۲۳۱ ۔ کورڑیانہ
۲۳۲ ۔ نرٹھال
۲۳۳ ۔ سرگانہ ۔ سیال
۲۳۴ ۔ دولتانہ ۔ جوہیہ
۲۳۵ ۔ گگرہ
۲۳۶ ۔ ڈولے
۲۳۷ ۔ راحیل
۲۳۸ ۔ رامے ۔ ارائیں
۲۳۹ ۔ جتالے ۔ ارائیں
۲۴۰ ۔ سنگھی ۔ کھوکھر
۲۴۱ ۔ ساندہ
۲۴۲ ۔ گوہیر
۲۴۳ ۔ سنپال
۲۴۴ ۔ گنگو
۲۴۵ ۔ بلگوریا
۲۴۶ ۔ ڈولے ۔ ارائیں
۲۴۷ ۔ بھیلے
۲۴۸ ۔ سجراہ
۲۴۹ ۔ شوری
۲۵۰ ۔ آردرلہ ۔ شیخ

صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری

Marfat.com

باب دوم

شرقپور میں ارائیں قوم کی آمد کے بارے میاں محمد عاشق شرقپوری صاحب ؒ نے تاریخ شرقپور کے صفحہ ۱۰۱ پر یوں تحریر فرمایا۔

"ساہیوال اور علاقہ چونیاں میں موکل قوم جو بڑی جنگجو طاقتور اور بہادر مقیم تھی جن کی بالادستی اور تشدد سے تنگ آکر ارائیں قبیلہ کے لوگوں نے ہجرت کر کے شرقپور کے علاقہ میں سکونت اختیار کر لی"۔

دوسری وجہ جو انہوں بیان فرمائی۔ لکھتے ہیں کہ دلو اور چنڈور قبائل کی جنگ و جدل کے پریشان کن نتائج کی وجہ سے اکثر قبائل پریشان حال تھے۔ چنڈور وہاں سے ہجرت کر کے علاقہ شیخوپورہ میں آکر قیام کر بیٹھے تھے۔

نوٹ:۔ چنڈور ارائیں قبیلہ کی ایک شاخ ہے۔

تیسری وجہ یہ تھی جبکہ علاقہ دیبال پور اور ساہیوال وغیرہ میں قحط پڑا تو حضرت شیخ قائم محمد نے شاہجہان بادشاہ وقت سے درخواست کی تھی کہ علاقہ لاہور کے قریب وسیع اراضی جو جنگلات پر مشتمل تھی وہاں وہ آباد ہونے کے خواہش مند تھے۔ لہٰذا شاہجہان نے قبول فرما کر فرمان صادر کیا۔ بے شمار ارائیں اور چند ایک دیگر قبائل اس علاقہ میں آکر سکونت اختیار کر بیٹھے تھے"۔

نوٹ:۔ میاں محمد عاشق شرقپوری ؒ کے مندرجہ بالا بیان سے اکثر ارائیں قوم کے افراد کو اختلاف ہے۔ جس کی ایک جھلک آگے درج کی جاتی ہے۔

شرقپور کی بنیاد ۱۰۱۷ھ میں رکھی گئی تھی۔ غالباً یہ قصبہ ۸۰۸ھ میں پہلی بار آباد ہوا تھا۔ دو سو سال بعد چونکہ راوی کی طغیانی کی وجہ سے شرقپور تباہ ہو گیا تھا لہٰذا چند سال بعد جب دریا نے اپنا رخ بدلا تو دوبارہ اسے آباد کیا گیا۔

Marfat.com

یہ بھی کہا جاتا ہے کہ شرقپور کا نام حساب ابجد سے طے پایا گیا تھا۔ اس قصبہ کے نام کو ذیل میں درج شدہ اشخاص کے صلاح مشورہ سے رکھا گیا تھا۔
حافظ جمال، شیخ علی، حافظ برہان، حافظ احمد، محمد امین، محمد یوسف وغیرہ
(بحوالہ تاریخ شرق پور)

اس قصبہ کے نام کے بارے میں یہ بھی مشہور ہے (صہ ۱۶ تاریخ شرقپور)۔
چونکہ ۸۰۸ھ مطابق ۱۴۰۵ء میں دہلی سلطان محمود مبارک شاہ شرقی کے ہاتھ تھا ان ہی دنوں مبارک شاہ فوت ہوا اور شاہ شمس الدین ابراہیم شاہ شرقی حاکم بن گیا۔ پس شاہان شرقی کے عہد حکومت کی وجہ سے اس قصبہ کا نام بھی شرقپور رکھ دیا گیا تھا۔
اس قصبہ کی تعمیر اور بنیاد بموجب فرمان عالیشان بادشاہ شاہجہان بنام صالح ۱۰۷۰ھ مطابق ۱۶۵۸ء ملتی ہے۔ (بحوالہ تاریخ شرق پور)
شرقپور شہر کے نام کی کئی ایک کہاوتیں جن کی وجہ تسمیہ مختلف سنی گئی ہیں۔ ان میں صداقت کم اور قیاس ارائیاں زیادہ ہیں۔ مختصر یوں کہ شرقپور شریف ایک قصبہ ہے جو سارے پنجاب میں مشہور ہے۔ جس کی اصل شہرت فقط میاں شیر ربانی شیر محمد شرقپوری ہیں۔
شرقپور شریف جو ان دنوں تحصیل فیروزوالا ضلع شیخوپورہ میں شمار ہوتا ہے۔ اپنا مقام حاصل کر چکا ہے۔ یہ قصبہ پنجاب کے علاوہ پاکستان کے دیگر صوبوں میں بھی مشہور ہو چکا ہے۔ ۱۸۵۱ء میں تحصیل شیخوپورہ ضلع گوجرانوالہ میں شمار ہوا کرتی تھی جبکہ ضلع گوجرانوالا کی چار تحصیلیں تھیں۔ ۱۔ گوجرانوالہ ۲۔ رام نگر ۳۔ حافظ آباد ۴۔ شیخوپورہ۔
برٹش انڈیا گورنمنٹ کے احکامات کی رو سے ۱۸۵۵ء میں شیخوپورہ کو تحصیل شرقپور جو ضلع لاہور میں شامل تھی، ملحق کر دیا گیا۔ ۱۸۹۳ء میں ضلع گوجرانوالہ میں نئی تبدیلی کی گئی اور خانقاہ ڈوگراں کو تحصیل بنا دیا گیا۔ اس طرح نئی نئی تبدیلیاں ظہور میں آتی رہیں اور ۱۹۱۰ء میں تحصیل شرقپور کو ایک بار پھر ضلع گوجرانوالہ میں شامل کر دیا گیا۔ بالآخر ۱۹۱۹ء میں شیخوپورہ کو جدا ضلع بنا دیا گیا۔ تحصیل خانقاہ ڈوگراں اور تحصیل شرقپور کو ضلع شیخوپورہ میں شمار کیا جانے لگا۔ ان دنوں شرقپور کو تحصیل فیروزوالا میں شمار کیا جاتا ہے۔ ۱۹۲۲ء میں شرقپور کو سب

Marfat.com

تحصیل کا درجہ حاصل ہوا۔ ضلع شیخوپورہ کے ۱۱۰۰ دیہات ہیں۔

تحصیل شیخوپورہ ——— ۲۵۷

تحصیل فیروزوالا ——— ۳۷۶

تحصیل ننکانہ ——— ۴۶۷

ضلع شیخوپورہ کی مردم شماری کے اعداد ذیل میں درج ہیں۔

نام تحصیل	۱۹۶۱ء
تحصیل شیخوپورہ	۵۳۱۱۹۷
" ننکانہ صاحب	۲۹۰۱۰۰
" فیروزوالا	۲۵۹۶۶۱
مجموعی آبادی ضلع شیخوپورہ	۱۰۸۰۹۵۸
آبادی شرقپور شریف	۱۴۰۰۴

ضلع شیخوپورہ میں مختلف قبائل آباد ہیں۔

آل سادات، راجپوت، جٹ، شیخ اور غیر زراعت پیشہ قبائل شرقپور شریف کے ملحقہ قصبات میں جن قبائل کی کثرت آبادی ہے ان کے نام ذیل میں درج ہیں۔

۱۔ آل سادات	۲۔ کھرل
۳۔ ورک	۴۔ بھٹی
۵۔ ڈوگر	۶۔ چدھڑ
۷۔ جٹ	۸۔ ارائیں
۹۔ کھوکھر	۱۰۔ راجپوت

شرقپور کی آبادی بحوالہ مردم شماری ۱۸۸۱ء، ۴۵۹۵ نفوس تھی۔ ۱۹۷۲ء کی مردم شماری سے شرقپور کی آبادی ۱۴۰۰۴ ہو چکی ہے۔ ۹۲ سال میں شرقپور کی آبادی میں ۹۴۰۹ کا اضافہ ہوا ہے۔

Marfat.com

آبادی ۱۸۸۱ء
مسلم — ۳۸۵۳
ہندو — ۵۴۶
سکھ — ۱۹۶

○ شرقپور بلدیہ کا آغاز ۱۸۷۴ء میں ہوا تھا۔
○ سال ۱۸۸۱ء میں شرقپور میں مکانات کی کل تعداد ۹۲۳ تھی۔
(بحوالہ لاہور گزیٹر)

بلدیہ شرقپور شریف

بلدیہ شرقپور شریف جس کا آغاز ۱۸۷۴ء میں ہوا تھا۔ اس کا دفتر وسط شرقپور میں ہے ان دنوں جناب اعجاز احمد چیمہ پی سی ایس اسسٹنٹ کمشنر ایڈمنسٹریٹر ہیں۔

نوٹ :- شرقپور کی آبادی بحوالہ فوڈ کنٹرولر آفس شرقپور تقریباً انیس ہزار بیان کی گئی تھی۔

شرقپور شریف میں ان دنوں مسلم آبادی کے علاوہ غیر مسلم ہیں عیسائی لوگ بھی آباد ہیں عیسائی مذہب کے افراد میں تین اہم گروہ ہیں۔

۱- رومن کیتھولک
۲- پروٹسٹنٹ
۳- امریکن مشن

۱- رومن کیتھولک

رومن کیتھولک فرقہ کے لوگ بھی شرقپور میں مقیم ہیں۔ جن کا سرکردہ پادری فیدان ان کو عبادت کرانے کے فرائض سرانجام پہنچاتا ہے۔

۲- پروٹسٹنٹ

شرقپور شریف میں پروٹسٹنٹ گروپ کے سربراہ پادری صادق مسیح ہیں جو گذشتہ چالیس سال سے پروٹسٹنٹ گروپ کی خدمت اور عبادت کرانے کے فرائض سرانجام پہنچا رہے ہیں۔ اس گروہ کا ایک گرجا ہے جو بلدیہ شرقپور کے بالمقابل سڑک کے بائیں جانب واقع ہے

شجرہ نسب اعلیٰ حضرت میاں شیر ربانی میاں شیر محمد صاحبؒ

حضرت میاں ہاشم

حافظ محمد

میاں صالح محمد

حافظ محمد عمر

میاں محمد حسین — میاں بدرالدین — میاں قمرالدین — مساۃ حافظاں — مساۃ فاطمہ

میاں بدرالدین: میاں شہاب الدین — میاں محمد عثمان

میاں قمرالدین: مساۃ نیک بی بی

حضرت میاں عزیزالدین — میاں حمیدالدین — میاں نظام الدین — عزیزہ بیگم

میاں حمیدالدین: میاں رحیم اللہ — میاں غلام کبریا

عزیزہ بیگم: میاں محمد الدین قصوری

اعلیٰ حضرت میاں شیر محمدؒ — حضرت ثانی میاں غلام اللہؒ

مخدوم حضرت میاں غلام احمد (ولادت ۴ر جولائی ۱۹۲۴ء بروز جمعہ) — مخدوم حضرت میاں جمیل احمد

مخدوم حضرت میاں غلام احمد: رضوان احمد — ابوبکر — مرغوب احمد

مخدوم حضرت میاں جمیل احمد: غلام نقشبند — خلیل احمد — جلیل احمد — سعید احمد

Marfat.com

باب سوئم

شیخ

شرقپور شریف میں ارائیں اور شیخ (خوجہ) دو ہی اہم قبیلے ہیں۔ جنہوں نے اس شہر کی تعمیر و ترقی میں نمایاں حصہ لیا ہے۔ البتہ ان دونوں قبائل کے باہمی اختلافات کی وجہ سے کئی اہم تعمیری منصوبوں کو پس پشت ڈال دیا گیا ہے۔ ارائیں قبیلہ کا ذکر گذشتہ صفحات پر کیا جا چکا ہے اب اس باب میں شیخ قبیلہ کا مختصر ذکر کرتا ہوں۔ تجارت انہوں نے اپنے ہاتھ میں تھام رکھی ہے۔ مختصر یوں کہ اس قبیلہ نے شرقپور شریف اور اس کے گرد ونواح کے قصبات کے لوگوں کی روز مرہ کی ضروریات زندگی کی اہم اشیاء کی ایجنسیاں اپنے ہاتھ لے رکھی ہیں۔ جیسے کہ میں "پنجاب دیس کے لوگ" میں لکھ چکا ہوں کہ شیخ اور خوجہ قبائل نے پنجاب کے علاوہ پاکستان کے دیگر صوبوں میں بھی کاروباری میدان میں دیگران سے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا ہے اور نمایاں کامیابی کیئے ہوئے ہیں۔

ان دنوں جب کہ عالمگیر اخوت اور امن کی باتیں ہو رہی ہیں۔ جس کے برعکس جنگ و جدل۔ خون خرابہ، قتل و غارت، مار دھاڑ کا بازار بھی گرم ہے۔ میں اس بات کی وضاحت ایک بار پھر کیئے دیتا ہوں،۔

عربی کو عجمی پر اور عجمی کو عربی پر کالے کو سرخ سفید پر کوئی فضیلت یا برتری کی ترجیح نہیں ہے۔ ہم سبھی اولاد آدم ہیں۔ آدم چونکہ مٹی سے پیدا ہوا تھا اور مرنے کے بعد خاک ہو جانا لازمی امر ہے۔ البتہ نیک کردار اور نیک عمل سے انسان اعلیٰ مقام حاصل کر سکتا ہے محنت و مشقت، دینداری، ایمان داری ہی انسان کو بلند مقام پر لے جا سکتی ہے قومیت کے بتوں کو پاش پاش کیا جا رہا ہے۔ قومیت کی سی چیز ایام حاضرہ میں تعمیری کام کرنے میں جہاں رکاوٹ بن رہی ہے اگر صحیح معنوں میں قومیت کے الفاظ پر غور کیا جائے

Marfat.com

تو بے شمار مسائل حل بھی ہوتے ہیں۔ یہی قومی نظریہ ہمیں عالمگیر امن، اخوت اور تعمیری منصوبوں میں مدد بھی دے سکتا ہے۔ قومیت فقط پہچان کے لئے ہیں۔ قومیت کا نام بلند رکھنے کی خواہش دل میں لے کر ہم پاکیزہ کردار کے حامل ہو سکتے ہیں۔ قومیت جیسی شے اگر فضول ہوتی تو اس کا ذکر قرآن پاک میں کبھی نہ کیا گیا ہوتا۔ البتہ بہتر انسان وہ ہے جو دیگران سے زیادہ نیک اور بلند اخلاق حامل ہو۔

شیخ لفظ کی وضاحت جناب شیخ سراج الدین احمد مرحوم نے "تاریخ کا ایک ورق" میں یوں فرمایا تھا۔

"عربی زبان کا لفظ شیخ جس کی جمع شیوخ یا مشائخ ہے۔ متعدد معانی کا حامل ہے مثلاً بوڑھا، سردار، حاکم، سرکردہ، رئیس، پیشوا، ہادی، متقی، حکمران، پیر و مرشد قبیلہ کا سردار، رہبر، خاندان کا بزرگ، عالم دین، ادارہ کا اعلیٰ افسر وغیرہ وغیرہ۔"

شیخ لفظ ان حضرات نے اپنے نام کے ساتھ چسپاں کیا ہے جو نو مسلم ہیں البتہ بیشتر عربی النسل قبائل نے بھی شیخ کہلوانا شروع کر دیا تھا جو اب صدیوں بعد ہمارے معاشرہ میں ایک قوم (قبیلہ) کی شکل اختیار کر چکی ہے۔

شیخ سراج الدین احمد مرحوم نے شیخ کہلوانے والی چند ایک قوموں کے نام یوں تحریر فرماتے تھے۔

۱۔ آل سادات	۲۔ شیخ قریشی
۳۔ شیخ صدیقی	۴۔ شیخ فاروقی
۵۔ شیخ انصاری	۶۔ شیخ کشمیری
۷۔ شیخ بھرائی	۸۔ شیخ ککے زئی
۹۔ شیخ کانونگو	۱۰۔ شیخ نو مسلم
۱۱۔ شیخ کھتری	۱۲۔ شیخ اروڑا

شیخ اور خواجہ یا خوجہ

قبل از تقسیم ہند امرتسر میں ایک آل انڈیا شیخ برادری کی کانفرنس منعقد ہوئی تھی۔

53459

Marfat.com

جس میں یہ طے پایا گیا تھا کہ آئندہ شیخ کی بجائے خواجہ کہلوایا جائے جو بعد ازاں خوجہ مشہور ہو گیا۔ ذیل میں شیخ یا خوجہ قبائل کی گوتوں یا شاخوں کی فہرست درج کرتا ہوں۔ ان ہی ناموں سے یہ لوگ مشہور ہیں۔ جن میں سے چند ایک شرقپور شریف میں بھی آباد ہیں۔

الشیخ

پاکستان میں مقیم قبائل کی تقسیم تین طرح کی ہے۔

۱۔ آلِ سادات

۲۔ عربی النسل

۳۔ مسلم راجپوت

پاکستان میں مقیم شیخ قبیلہ کے افراد ان ناموں سے مشہور ہیں۔

۱۔ شیخ صدیقی	۲۔ شیخ فاروقی
۳۔ " قریشی	۴۔ " انصاری
۵۔ " کشمیری	۶۔ " بھرائی
۷۔ " ککے زئی	۸۔ " قانونگو
۹۔ " نومسلم	۱۰۔ " کھتری
۱۱۔ " اروڑا	۱۲۔ " خواجہ

شیخ قبیلہ کی گوتیں

(بحوالہ تاریخ کا ایک ورق) از شیخ سراج الدین احمد مرحوم

۱۔ سدہانے	۲۔ مونگے
۳۔ چاولے	۴۔ کٹاریے
۵۔ ببر	۶۔ بنبل
۷۔ مدان	۸۔ نروالے
۹۔ گابے	۱۰۔ دکھوئے
۱۱۔ گریجے	۱۱۔ دُدھوے

Marfat.com

۱۳۔ دھینگڑے ۔۔۔ ۱۴۔ ہنس

۱۵۔ سیچ دے ۔۔۔ ۱۶۔ کبھرانے

۱۷۔ ککڑیچے ۔۔۔ ۱۸۔ ریلے

۱۹۔ پھوٹیلے ۔۔۔ ۲۰۔ بتے

۲۱۔ نارگ ۔۔۔ ۲۲۔ ناگ

۲۳۔ نارووالی خواجگان ۔۔۔ ۲۴۔ گوجرانوالے خواجگان

۲۵۔ جہلمی خواجگان ۔۔۔ ۲۶۔ کھرادنہ

۲۷۔ جاڑے ۔۔۔ ۲۸۔ نسپدیو

۲۹۔ چاننے ۔۔۔ ۳۰۔ چھوکرے

۳۱۔ دھیرڑ ۔۔۔ ۳۲۔ ڈگریچے

۳۳۔ خدابندے ۔۔۔ ۳۴۔ ٹکس

۳۵۔ دوہرہ ۔۔۔ ۳۶۔ دوھادن

۳۷۔ گورداڑے ۔۔۔ ۳۸۔ کپور

۳۹۔ بھراڑہ ۔۔۔ ۴۰۔ منغل

۴۱۔ پسریچہ ۔۔۔ ۴۲۔ سہگل

۴۳۔ دھینگڑے ۔۔۔ ۴۴۔ چھُڑے

۴۵۔ آنول ۔۔۔ ۴۶۔ پوری

۴۷۔ تلواڑ ۔۔۔ ۴۸۔ چاندانہ

۴۹۔ کنٹھوریا ۔۔۔ ۵۰۔ چاولہ

۵۱۔ بٹلہ ۔۔۔ ۵۲۔ بارٹسی

۵۳۔ بیدی ۔۔۔ ۵۴۔ مہندی رتے

۵۵۔ جھلانے ۔۔۔ ۵۶۔ بتولے

۵۷۔ ٹوپے ۔۔۔ ۵۸۔ چھابڑا

Marfat.com

۵۹ - چھابڑا	۶۰ - سوئیچے
۶۱ - گابر	۶۲ - سیٹھی
۶۳ - ڈھائی گرے	۶۴ - ست گھرے
۶۵ - بھلے	۶۶ - سرولنے
۶۷ - کالئے	۶۸ - اہلروالئے
۶۹ سپائی ڈالئے	۷۰ - دفتری
۷۱ - مہتہ	۷۲ - اپل
۷۳ بھنڈاری	۷۴ - کھوسلہ
۷۵ - سجاج	۷۶ - ریوڑی
۷۷ - کپور	۷۸ - چوپڑے
۷۹ - گھنہ	۸۰ - ساہنی
۸۱ - ساہنس	۸۲ - سرین
۸۳ - تندہ	۸۴ - سُونی
۸۵ - سُود	۸۶ - سبرے
۸۷ - انند	۸۸ - ابہٹ
۸۹ - پنج ندے	۹۰ - سعدی
۹۱ - سوہڈی	۹۲ - کھکران
۹۳ - کوچھڑ	۹۴ - گاندی
۹۵ - ڈھوڈی	۹۶ - ددھون
۹۷ - بڑ	۹۸ - میڈ
۹۹ - مردوتمرے	۱۰۰ - راول
۱۰۱ - کپور	۱۰۲ - رجاشے
۱۰۳ - ٹھیٹھی	۱۰۴ - نندے

Marfat.com

۱۰۵ - واسدیو
۱۰۶ - اوپاویجے
۱۰۷ - اچھر پوجانی
۱۰۸ - آہوجے
۱۰۹ - اہلاں واہمئے
۱۱۰ - ابھجٹ
۱۱۱ - بھیڑ
۱۱۲ - بھل
۱۱۳ - بلوجے
۱۱۴ - بہوسری
۱۱۵ - بودھوراجے
۱۱۶ - پروبھتی
۱۱۷ - پوپلی
۱۱۸ - پسریجے
۱۱۹ - پھوٹیلے
۱۲۰ - تھنیجے
۱۲۱ - تکڑ
۱۲۲ - ٹھکرال
۱۲۳ - چھانبہ
۱۲۴ - چُکھ
۱۲۵ - ڈھینگڑے
۱۲۶ - دھون
۱۲۷ - دوئے
۱۲۸ - دہوجے
۱۲۹ - ملوجے
۱۳۰ - سنگھوٹیے
۱۳۱ - سوڈھی
۱۳۲ - سیتیے
۱۳۳ - سیٹھی
۱۳۴ - تسکیری
۱۳۵ - کالڑے
۱۳۶ - کوکڑیجے
۱۳۷ - کھرنبدے
۱۳۸ - کھڑ
۱۳۹ - کھرتے
۱۴۰ - کھورانے
۱۴۱ - کھنڈپوریئے
۱۴۲ - کھیترپال
۱۴۳ - گوگلانی
۱۴۴ - گھلاٹیہ
۱۴۵ - گوریجے
۱۴۶ - گمنڈ
۱۴۷ - گھمار
۱۴۸ - گوددواڑے
۱۴۹ - گھوترے
۱۵۰ - لاکھے

Marfat.com

۱۵۱ ۔ نانگ ٹھلے	۱۵۲ ۔ مکڑ
۱۵۳ ۔ مرو ترے	۱۵۴ ۔ مکھیجے
۱۵۵ ۔ منگلانی	۱۵۶ ۔ پنجندے
۱۵۷ ۔ منوچے	۱۵۸ ۔ نروے
۱۵۹ ۔ دگھاونے	۱۶۰ ۔ درمانی
۱۶۱ ۔ ودھرے	۱۶۲ ۔ اسرانی
۱۶۳ ۔ بگے	۱۶۴ ۔ چوہبار
۱۶۵ ۔ شوری	۱۶۶ ۔ گاوڑی
۱۶۷ ۔ گبر	۱۶۸ ۔ ہوٹے
۱۶۹ ۔ درج	۱۷۰ ۔ کھکھران
۱۷۱ ۔ قندھاری	۱۷۲ ۔ سندھوے
۱۷۳ ۔ زترے	۱۷۴ ۔ درگن ۔

۱۷۵ ــــ چوچرے

شجرہ نسب خواجہ نارگ شرقپور بحوالہ تاریخ شرقپور ص ۲۷)

میاں محمد نارگ
- میاں شیر محمد
  - مولوی نور محمد
    - عطا محمد
    - دل محمد
    - نور احمد
    - غلام جیلانی
- غلام قادر
- غلام یٰسین
  - رشید
  - بشیر
- محمد عاشق
  - نذیر احمد

Marfat.com

باب چہارم

حضرت میاں شیر محمد شرقپوریؒ

از قلم شیخ محمد شفیع

ولادت و وصال

حضرت میاں شیر محمد شرقپوریؒ ۱۲۸۲ھ میں بمقام شرقپور (ضلع شیخوپورہ) پیدا ہوئے۔ آپ کا سن وصال ۱۳۴۷ھ ہے۔

ابتدائی حالات

آپؒ کے والدِ بزرگوار کا اسمِ گرامی میاں عزیز الدینؒ تھا۔ خزینۂ معرفت میں صوفی محمد ابراہیم قصوریؒ نے لکھا ہے کہ آپ کی پیدائش سے پہلے ایک بزرگ شرقپور تشریف لائے اور جس محلے کو آپ کے مولد ہونے کی سعادت حاصل ہے، وہاں آ کر اس طرح لمبے لمبے سانس لینے لگے۔ جیسے کوئی خوشبو سونگھتا ہے۔ حاضرین کے استفسار پر انہوں نے فرمایا کہ یہاں ایک مردِ مومن پیدا ہوگا۔ اور پھر میاں عزیز الدین صاحبؒ کے گھر کی طرف اشارہ کیا۔

آپؒ نے قرآن پاک کے علاوہ عربی فارسی کی مروجہ ابتدائی کتب پڑھیں اور فنِ کتابت میں بھی مہارت حاصل کی جوانی کے ابتدائی دنوں میں حضرت خواجہ امیر الدین صاحب (کوٹلہ شریف والی سرکار) شرقپور آتے اور آپؒ

Marfat.com

کے دادا بزرگوار کے یہاں مسجد میں قیام فرماتے۔ حضرت خواجہ امیرالدین صاحبؒ نے آپ کو بیعت کی ترغیب دی۔ شروع شروع میں تو آپ کی طبیعت نہ مانی۔ لیکن بالآخر آپؒ نے حضرت خواجہ امیرالدینؒ کے دست حق پرست پر بیعت کی۔

بیعت کے بعد کافی عرصہ تک آپ پر جنون و بے خودی کی حالت طاری رہی۔ دیوانہ وار اپنا گریبان چاک کر ڈالتے اور ویرانوں میں بھاگ جاتے جذب و مستی کے طویل دور کے بعد آپ کی ذات میں جب ہوش و خرد کے آثار پوری طرح نمایاں ہو گئے تو پیر و مرشد نے آپ کو خلعت خلافت عطا کیا۔ اور بھٹکے ہوئے انسانوں کو راہ مستقیم دکھانے کا مقدس فرض سونپا۔

انگریز سے نفرت

حضرت میاں شیر محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ ایک ایسے دور میں ہوئے جب انگریزی تہذیب و تمدن کی برتری تسلیم کر لی گئی تھی اور اسلامی روایات کو ہندی مسلمانوں کے تنزل کا باعث سمجھا جانے لگا تھا۔ لوگ کھلے بندوں سچ کو جھوٹ اور جھوٹ کو سچ کہنے لگے تھے ـــ روحانی اور مادہ پرستی کے شکنجے میں پوری طرح جکڑی جا چکی تھیں۔

ایسے پر آشوب دور میں آپ نے معاشرتی برائیوں کے خلاف جہاد کیا اور اصلاح امت کا بیڑہ اٹھایا۔ مسلمانوں کو اسلام کی سچی تعلیمات

Marfat.com

سے رجوع کرنے اور فرنگی طور طریقوں سے گریز کرنے کی سختی کے ساتھ تلقین کی۔ گریجویٹ نوجوان جب حاضر خدمت ہوتے تو آپ ان سے بسم اللہ کے پوچھتے۔ وہ معانی نہ بتا سکتے تو اظہار افسوس فرماتے کہ یہ ہمارے پڑھے لکھے نوجوانوں کا ہے۔ دنیاوی تعلیم پر ایک عمر اور بے تحاشہ روپیہ صرف کیا۔ مگر بسم اللہ کے معانی تک سے نہ آشنا رہے۔ انگریزی تعلیم و تربیت اور طرز معاشرت سے آپ کو اس قدر نفرت تھی کہ بڑے بڑے افسروں کو خاطر میں اور عزیز رشتہ داروں کو ٹوکنے سے گریز نہ کرتے ملک زمان مہدی (جو اس وقت ضلع گجرات کے ڈپٹی کمشنر تھے) اور سر محمد شفیع (جو آپ کے خالہ زاد بھائی تھے) کے سامنے بھی آپ نے فرنگی تہذیب کی مذمت کی اور انہیں سنت نبوی کی پیروی کرنے کی تلقین کی۔ آپ یہ بھی پسند نہ فرماتے کہ آپ کے عقیدت مند کسی بھی معاملے میں انگریزی عدالتوں یا قانون سے رجوع کریں۔ اس کے برعکس آپ معاملات کو مقامی پنچایتوں میں طے کر لینے کی تلقین فرماتے۔

پابندی شریعت کا مفہوم

حضرت شیر محمدؒ کو شریعت سلامی سے عشق تھا، کوئی کام شریعت کے خلاف ہوتا تو سخت ناپسند فرماتے، خود بھی اسلامی آداب کی پابندی فرماتے اور دوسروں سے بھی یہی توقع رکھتے۔ آپ کے نزدیک شریعت کی پابندی محض نماز روزہ تک محدود نہ تھی۔ بلکہ آپ باہمی معاملات کی درستگی کو دین کا تین چوتھائی حصہ سمجھتے تھے۔ اکثر علماء دین آپ کی خدمت

میں حاضر ہوئے تو آپ اُن سے شریعت کی پابندی کے بارے میں پوچھتے جب وہ کہتے کہ شریعت کی پابندی ہو رہی ہے لوگ نمازیں پڑھتے ہیں اور روزے رکھتے ہیں تو آپ فرماتے کہ آپس میں محبت، خلوص اور ہمدردی کے رشتے استوار نہ ہوں تو شریعت کی پابندی کیسے ہو سکتی ہے

عادات و اخلاق

حضرت میاں شیر محمد صاحبؒ کی طبیعت میں انکساری اور فروتنی اس قدر تھی کہ "پیر" کہلانا بھی پسند نہ فرماتے اور نہ ہی کسی کو مرید کہتے، مرید کی بجائے آپ لفظ "بیلی" کو ترجیح دیتے۔ کسی "بیلی" یا ملاقاتی کو جوتی کو ہاتھ لگانے کی اجازت نہ دیتے۔

اگر کوئی آپ کی جوتی اٹھا کر آپ کے سامنے رکھتا تو افسوس کا اظہار فرماتے۔ اگر آپ خود چارپائی پر تشریف فرما ہوتے تو کسی کو نیچے نہ بیٹھنے دیتے

آپ کو تصنع و نمائش سے سخت نفرت تھی۔ کسی کے گلے میں تسبیح دیکھتے تو آپ فرماتے اللہ کے واسطے پڑھا کرو۔ لوگوں کو دکھانے کی کیا ضرورت ہے،

آپ کی خدمت میں غیر مسلم بھی حاضر ہوتے جو اس بات کا کھلا ثبوت رہے کہ آپ غیر مسلموں سے بھی محبت و شفقت کا سلوک فرماتے تھے۔ صاحبزادہ محمد عمر صاحب نے "انقلاب الحقیقت" میں لکھا ہے کہ آپ غیر مسلموں سے بھی محبت سے گفتگو فرماتے اور ان سے معانقہ کرتے۔

حضرت میاں شیر محمد صاحبؒ کو نذرانے وصول کرنے سے بھی سخت نفرت تھی۔ ایک دفعہ ایک حاکم ضلع نے پانچ روپے آپ کی نذر کرنا چاہے

Marfat.com

آپ نے نذر قبول کرنے کی بجائے ایک روپیہ اپنی جیب سے نکال کر اسے دیا اور ساتھ ہی پابندی شریعت کی تلقین کی۔

آپ کی ذات گرامی جلال و جمال کا ایک حسین امتزاج تھی۔ صاحب "انقلاب الحقیقت" لکھتے ہیں:۔ آپ کا جلال کسی کو آگے نہ بڑھنے دیتا تھا اور جمال کسی کو ہٹنے نہ دیتا تھا جو ایک بار حاضر ہوا پھر عمر بھر اسی در دولت کا ہی غلام رہا۔۔۔۔ ادنیٰ و اعلیٰ کو دم مارنے کی مجال نہ تھی لیکن ساتھ ہی کہتر و بہتر آپ کی محبت کے دعویدار تھے۔"

شجرہ نسب سکندر شاہ (ہاشمی قریشی آف شرقپور)

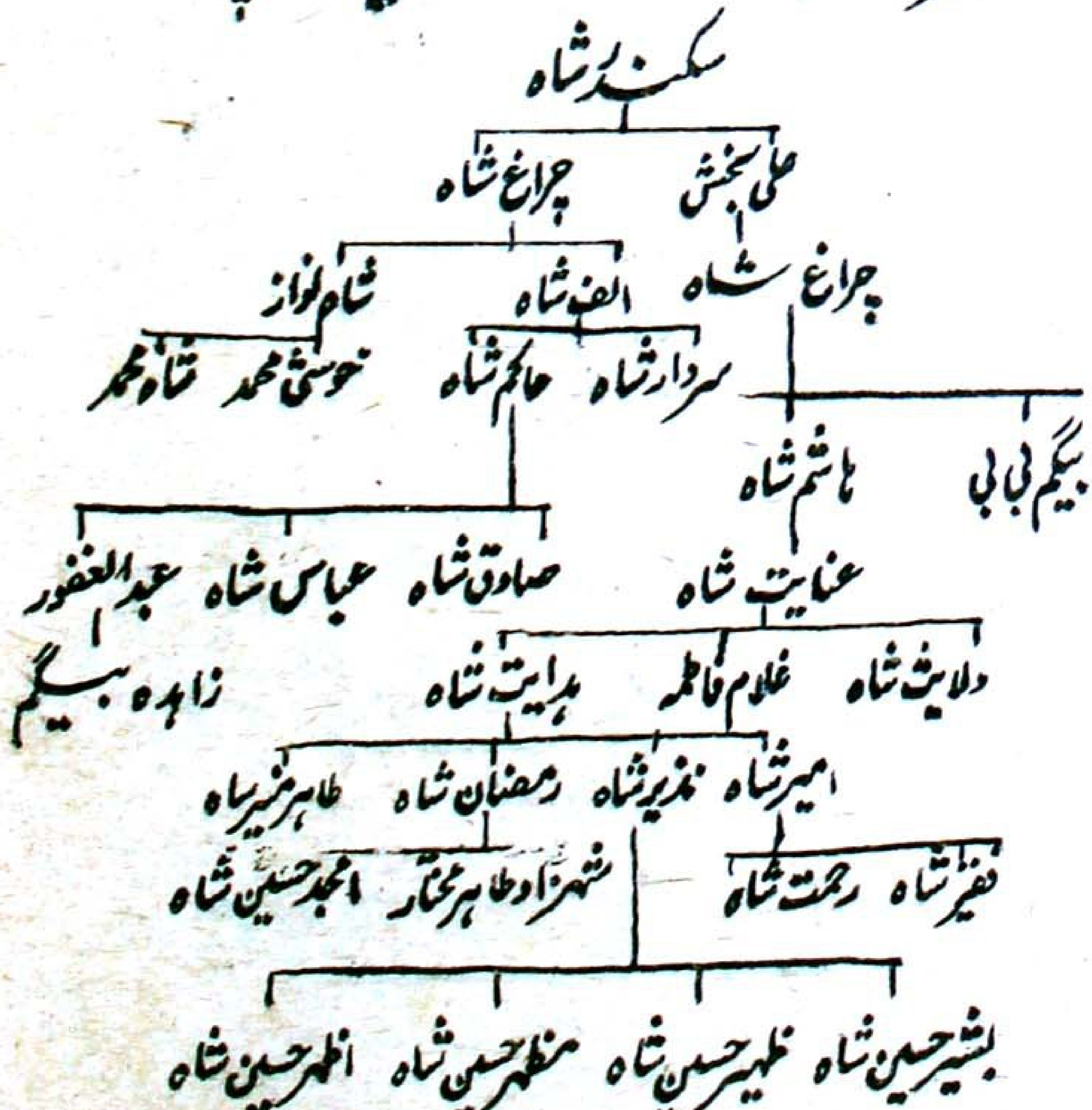

لاہور چرچ کونسل شرقپور (رجسٹرڈ)

خطہ پاک شرقپور شریف میں جہاں مسلمان اکثریت سے آباد ہیں۔ غیر مذاہب میں فقط مسیحی لوگ ہیں چونکہ تقسیم ہند کے ایام ہندو سکھ نقل سکونت کر کے یہاں سے بھارت جا چکے تھے۔ البتہ قلعہ دھرم سنگھ، سکھاں دا بنگلہ وغیرہ ان کی یاد اب تک تازہ کئے ہوئے ہے۔ رومن کیتھولک اور پروٹسٹنٹ دو گروہ ایسے ہیں جن کے ماننے والے شرقپور کے علاوہ گردونواح میں بھی مقیم، پروٹسٹنٹ کی ایک نئی شاخ جو پریس بیٹرین چرچ آف امریکہ سے ملحق تھی اب "لاہور چرچ کونسل شرقپور" کے نام سے منظر عام پر آچکی ہے جو بڑی تیزی سے مقبول عام ہوتی جارہی ہے۔

لاہور چرچ کونسل شرقپور ۱۰ فروری ۱۹۷۰ء کو سوسائٹی ایکٹ کے تحت رجسٹرڈ ہوئی۔ لاہور چرچ کونسل شرقپور کے سرکردہ حضرات کے اسماء گرامی ذیل میں درج ہیں۔

سربراہ :- ریونڈر جنگ بہادر

سیکرٹری :- پادری ایرک جنگ بہادر

لاہور چرچ کونسل شرقپور جناب ریونڈر جنگ بہادر صاحب کی مرہون منت ہے۔ جنہوں نے سالہا سال کی انتھک محنت اور تبلیغ سے مسیحی افراد میں اس مشنری کے عقیدہ پر ایمان رکھنے والوں میں نئی روح پھونک کر مقبولیت کا دامن تھام لیا ہے۔ جس کے لئے صاحب موصوف ہی کا نام گرامی تاریخ خطہ شرقپور میں ہمیشہ سنہری حروف میں لکھا جائیگا

تحریر:۔ وقار انبالوی

عیسائیت نے بائبل پر اعتراض کرنیوالوں کے آگے ہتھیار ڈالدیئے

بائبل کو الہامی کتاب تسلیم کرنے سے انکار کر دیا گیا

ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں عیسائیت کی تبلیغ و تشہیر کا کام زیادہ تر پریس بائی ٹیرین چرچ کے ہاتھ میں ہے۔ یہ چرچ پروٹسٹنٹ فرقہ کی ہی ایک شاخ ہے۔ برطانیہ میں جب پروٹسٹنٹ تحریک کو فروغ حاصل ہوا تو سکاٹ لینڈ میں ایک پروٹسٹنٹ پادری جان کالون نے کیتھولک عیسائیوں کے نظام کلیسیا کے متوازی (لیکن قدرے مختلف) اس نئے نظام کی تحریک کی۔ کہ مطلق العنان پوپ یا آرچ بشپ کی جگہ پادری رائے عامہ سے منتخب ہوں۔ اور پھر یہ پادری اور عوام مل کر ایک ایسی کمیٹی کا انتخاب کریں۔ جو پروٹسٹنٹ کلیسیا کے لئے ہیئت مقتدرہ ہو چنانچہ یہ نظام جب لوگوں میں مقبول ہوا تو اسے پریس بائی ٹیرین کا نام دیا گیا۔ اور تھوڑی سی مدت میں پریس بائی ٹیرین چرچ عیسائی دنیا میں مقبول ہو گیا۔ برطانیہ، آسٹریلیا، نیوزی لینڈ، کینیڈا اور ریاست ہائے متحدہ میں اسے بڑی مقبولیت حاصل ہوئی۔ امریکہ میں اسے یونائیٹڈ (UNITED PRES BYTERIEN) چرچ کا نام دیا گیا اور اسے بڑی وسیع اور مضبوط بنیادوں پر استوار کر کے اس کی طرف سے دنیا بھر میں تبلیغی اور تعلیمی مشن قائم کئے گئے۔ پاکستان میں اس چرچ کی طرف سے بے شمار مشن ہاؤس قائم ہیں اور کئی کالج ہائی سکول اور ابتدائی مدرسے اسی چرچ کی زیر نگرانی چل رہے ہیں۔ سیالکوٹ کا مرے کالج (جس میں مفکر اسلام، ترجمان حقیقت شاعر مشرق اور پاکستان کا تصور دینے والے علامہ اقبال نے بھی تعلیم پائی۔ اسی چرچ کا قائم کردہ ہے اور لاہور میں فورمین کرسچین کالج بھی اسی چرچ کے زیر اثر ہے۔ گوجرانوالہ میں عیسائی مبلغین کا ایک تربیتی ادارہ بھی اسی مشن کی نگرانی میں چل رہا ہے۔ اور مغربی پاکستان میں مسلمانوں نے زیادہ تر عیسائیت کو اسی چرچ کی سرگرمیوں کی وجہ سے قبول کیا۔ پریس بائی ٹیرین کے چرچ کے پاکستانی پادریوں کے نام اکثر و بیشتر اسلامی ہی ہیں۔ کیونکہ وہ پیدائشی مسلمان تھے۔ بعد میں عیسائی ہوئے۔

Marfat.com

اسی چرچ نے آج سے کوئی چار سو برس پہلے (کہ امریکہ ابھی دریافت نہیں ہوا تھا) انگلینڈ میں اپنا جو دستور اساسی مرتب کیا اس میں انجیل کے بارے میں چرچ نے اپنے عقیدہ کو ان الفاظ میں معین و مرتب کیا:۔

"انجیل مقدس پر ایمان لانے اور اس کی ہدایات پر عمل کرنے کے لئے کسی شخصی شہادت یا چرچ کی تصدیق پر انحصار نہیں کیا جا سکتا۔ بلکہ انجیل کی عظمت و تقدیس کا انحصار کلیۃً خدا کی ذات برحق پر ہے۔ جس نے اسے نازل کیا۔ اس پر ایمان اس لئے لانا چاہیئے کہ یہ خدائے بزرگ و برتر کا پاک کلام ہے۔"

اور اسی دستور اساسی کا نام ویسٹ منسٹر کن فے شن رکھا اور چار صدیوں سے کچھ زیادہ مدت تک اس چرچ کا عقیدہ انجیل کے بارے میں یہی رہا۔ کہ یہ الہامی کتاب اور خدا کا ایسا کلام ہے جو تحریف سے پاک ہے اور جب کبھی دنیا کے کسی گوشے سے یہ آواز اٹھی کہ موجودہ بائبل کلیۃً الہامی کتاب نہیں بلکہ اس کا کچھ حصہ محرّف تو اس کی بڑے زوروں سے تردید کی گئی۔ تحریف کا اعتراض غیر عیسائی عالموں ہی کی طرف سے نہیں بلکہ بسا اوقات خود عیسائی علماء اور اہل فکر و نظر کی طرف سے بھی اٹھایا گیا۔ لیکن پریسبی ٹیرین چرچ نے ہمیشہ مدافعت کی اور چرچ اسی عقیدہ پر رہا جس کا ذکر ویسٹ منسٹر کن فے شن میں تھا اور جس کا حوالہ اوپر آچکا ہے۔

نیا اقرار:۔ ۱۹۶۷ء کی دوسری سہ ماہی میں پریسبی ٹیرین چرچ کی جنرل اسمبلی کا اجلاس ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں ہوا اس میں ویسٹ منسٹر کن فے شن سے دست برداری کا نہیں تو بڑی حد تک بیزاری کا اعلان کیا گیا۔ اور پرانے عقیدہ میں تبدیلی کی ضرورت محسوس کی گئی۔ مذاہب عالم کی تاریخ اور مذاہب کے ماننے والوں کے عروج و زوال پر نظر رکھنے والے ایک طبقے کا خیال تو یہ ہے کہ سائنسی ترقی کے اس دور میں اور تجسس حقیقت اشیاء کی دوڑ کے اس زمانے میں کہ انفرادی رائے کا احترام لازمی ہو گیا ہے۔ اجتماعی عقائد نظر ثانی کے محتاج ہو گئے ہیں۔ اس انجیل مقدس کے تمام مندرجات کو تسلیم کرنے یا اسے کلیۃً الہامی کلام ماننے کی گنجائش قدرتی طور پر کم ہو گئی ہے۔ لیکن بعض لوگوں کا خیال ہے کہ دنیا میں کمیونزم اور سوشلزم کے بڑھتے ہوئے سیلاب کے مقابلے میں (خصوصاً اسی صورت میں کہ امریکہ اور روس

Marfat.com

میں ہم وجودیت کے احترام کا سمجھوتہ بھی ہو چکا ہے۔ مذاہب کے پرانے نظریوں کے قدم نہیں جم سکتے۔ اس لئے اہل مذہب اپنے عقائد میں ترمیم کی ضرورت محسوس کرنے لگے ہیں اصل میں یہ دونوں خیال بے بنیاد ہیں۔ اس لئے کہ کمیونزم اور سوشلزم اور عصر حاضر کی تحریکیں ہیں اور سائنسی ترقی بھی کچھ زیادہ عمر نہیں رکھتی۔ لیکن اہل مذاہب اور اہل کتاب میں ایک طبقہ ہمیشہ ہی ایسا موجود رہا ہے۔ جس نے یا تو دانستہ اپنے عقائد کی محبت میں اندھا ہو کر ان سے قدرے روگردانی کی۔ یا دانستہ ان کی روح کو نہ سمجھنے کے باعث ان میں ترمیم و تنسیخ کی ضرورت محسوس کی۔ تاریخ مذاہب میں ایسی مثالیں بے شمار ہیں لیکن پریس بائی ٹیرین چرچ نے ۱۹۶۷ء میں انجیل کے بارے میں جس ترمیم و تبدیلی پر زور دیا ہے وہ تو عیسائی عقائد کی جڑیں ہلا دیتی ہے۔ نئے اقرار (NEW CONFESSION) کا جو مسودہ تیار کیا گیا ہے اس کا اقتباس ملاحظہ فرمائیے:۔

"اناجیل اگرچہ روح القدس کے توسل سے تصنیف ہوئیں تاہم وہ انسانوں کا کلام ہیں اور انسان ہمیشہ اپنے ادبی ماحول، مقامی حالات اور زبان و بیان سے متاثر ہوتا ہے۔ اس لئے حیاتِ انسانی، تاریخ انسانی اور کائنات سے انسان کے تعلق کے سلسلہ میں وہ اپنی نظریات کی حد تک رہتے ہیں۔ جو ان کے زمانے میں مجروح ہوں لہٰذا آج بھی چرچ کا فرض ہے کہ وہ ایسی ہی افہام و تفہیم کیساتھ انجیل کو تاریخی اور ادبی ماحول میں سمجھے اور پرکھے۔"

اس متن سے ظاہر ہے کہ اب پریس بائی ٹیرین مجموعہ اناجیل کو کلیتہً "الہامی اور خدا کا کلام نہیں سمجھتا اور محض یہ تسلیم ہی نہیں کرتا کہ اس مجموعہ میں انسانوں نے ادل بدل سے کام لیا۔ بلکہ اس امر پر بھی زور دیتا ہے کہ ہمیں بھی اپنے علمی، ادبی اور طبی ماحول کے مطابق اس میں ادل بدل کا حق ہے۔ اس طرح پریس بائی ٹیرین چرچ اپنا حق منوانا چاہتا ہے کہ وہ بائیبل کے جس حصے کو چاہے تسلیم کرے اور جس حصے کو چاہے محرف سمجھ کر رد کر دے۔ یا اس میں خود اپنی مرضی کے مطابق تحریف کرے۔

اس مسودے کے شائع ہوتے ہی عیسائی دنیا میں تہلکہ مچ گیا اور اسی چرچ نے ایک مجلس عمومی یعنی (LNY COMMETEE) قائم کی۔ جو یہ انتظام کرے کہ کسی طرح نیا مسودہ اقرار کی توثیق رک جائے۔ چنانچہ اس کمیٹی نے نئے مسودے کی توثیق کو روکنے کیلئے بڑے پیمانے پر اور بڑے خرچ پر نشرواشاعت کی

Marfat.com

لاہور چرچ کونسل شرقپور رجسٹرڈ نے ان دنوں چونکہ لاہور چرچ کونسل جس کا الحاق پریس ٹیرین چرچ آف امریکہ سے ہے۔ علیحدہ کر دیا ہے۔ چونکہ لاہور چرچ کونسل نے اپنا عقیدہ جسے ۱۹۶۷ء کا عقیدہ کہتے ہیں، قبول اور منظور کر لیا تھا، لہٰذا اس بنیادی اختلاف کی وجہ سے لاہور چرچ کونسل کے دو گروہ ہو گئے ہیں۔

۱۔ لاہور چرچ کونسل آف لاہور

۲۔ لاہور چرچ کونسل شرقپور (رجسٹرڈ)

بنیادی اصول اور تاریخی واقعات

لاہور چرچ کونسل نے چونکہ اپنا عقیدہ بدل لیا ہے۔ لہٰذا ۱۹۶۷ء کے عقیدہ کے مطابق جناب پادری جنگ بہادر صاحب نے لاہور چرچ کونسل کو علیحدہ کر کے مورخہ ۱۲ اکتوبر ۱۹۶۸ء کو بمقام شرقپور ایک کنونشن طلب فرمایا۔ لہٰذا بنیادی اصولوں کے تحت نئے عقیدہ کو ماننے سے انکار کرنے والوں نے جناب پادری ریونڈ جنگ بہادر صاحب کی قیادت میں لاہور چرچ کونسل شرقپور کے نام سے علیحدہ چرچ قائم کیا۔ جس کے ان دنوں تقریباً ۳۰ ہزار مسیحی ممبر ہیں۔ لاہور اور شیخوپورہ اضلاع میں ۴۲ کلیسا ہیں جہاں ۶ پادری ۱۰ امناد اور ۱۶۵ ، ایلڈرز صاحبان ہیں جو ان ۳۰ ہزار افراد کو مسیحی تعلیم دیتے ہیں۔ ان لوگوں کا عقیدہ اور ایمان یہ ہے۔

* ___ بائیبل مقدس پر ایمان رکھنا جس کے دو حصے ہیں،
* ___ پرانا اور نیا عہد نامہ
* ___ پرانا عہد نامہ میں حضرت عیسیٰ مسیح کی پیدائش اور فروغ کا ذکر شامل ہے۔
* ___ کلام اللہ جو بائبل مقدس میں پیش کیا گیا۔ اس پر مکمل اعتماد اور ایمان رکھنا۔

Marfat.com

★- پرانا عہد نامہ (پیدائش سے لیکر ملاقی نبی کی کتاب تک)

★- نیا عہد نامہ (متی سے لے کر مکاشفہ تک)

پریسبٹیرین چرچ آف امریکہ نے چونکہ اپنا عقیدہ بدل لیا ہے جس کی جھلک ذیل میں ہے ا- کلام مقدس بائبل کو نہ صرف خدا کا کلام بلکہ اس میں انسانی کلام کو بھی قبول کیا۔

۲- کنواری مقدسہ مریم کے بطن سے حضرت یسوع مسیح کی پیدائش سے انکار۔

۳- مسیح کی مصلوبیت بحیثیت کفارہ سے بھی انکار۔

۴- حضرت یسوع مسیح کا زندہ آسمان پر جانے سے بھی انکار

پریسبٹیرین چرچ آف امریکہ کا کلیسائی ادارہ جس کو جنرل اسمبلی کہتے ہیں اس نے جب ۱۹۶۷ء میں مندرجہ بالا عقیدہ قبول کیا تو لاہور چرچ کونسل نے بھی تائید فرمائی۔ جس کے برعکس جنگ بہادر پادری نے انکار کرتے ہوئے علیحدگی اختیار کر لی ہے۔ جو روز روشن کی طرح عیاں حقیقت پر مبنی ہے۔ لاہور چرچ کونسل شرقپور کا ہیڈ کوارٹر شرق پور ہے نا۔

جناب پادری ریونڈر جنگ بہادر صاحب کی زندگی کا مختصر خاکہ آئندہ صفحات پر از قلم وقار انبالوی آپ نے ملاحظہ کر لیا ہے ذیل میں ان کے فرزند ارجمند پادری ایرک جنگ بہادر کے بارے چند حروف سپرد قلم کرتا ہوں۔

پادری ایرک جنگ بہادر:

ولادت — ۸ جنوری ۱۹۳۷ء

تعلیم — میٹرک شرقپور

ابتدائی زندگی میں آپ نے فلمی دنیا سے وابستہ ہو کر چند ایک فلموں میں اداکاری شروع کی۔ قابل ذکر فلموں کے نام یہ ہیں۔ تین اور تین، اپنی آگ، ملزم ۱۹۶۸ء میں آپ کی والدہ اور اہلیہ نے فلمی دنیا کو خیرباد کہنے کو کہا جسے صاحب موصوف نے قبول کرتے ہوئے نئی زندگی کا آغاز کیا۔ ۱۹۶۸ء سے ۱۹۷۱ء تک بحیثیت ایلڈر کام کیا اور ساتھ ہی ساتھ اسسٹنٹ سیکرٹری کے فرائض بھی سرانجام

پہنچاتے رہے۔ جون ۱۹۷۲ء کو آپ پادری مقرر ہوئے تاحال آپ بحیثیت سیکرٹری اور پادری کے کام کر رہے ہیں۔ انتہائی ملنسار، پروقار اور سنجیدہ طبیعت کے مالک ہیں۔ آپ کے نزدیک مذہب کی خدمت دنیاوی کاموں سے بدرجہا بہتر ہے۔ چونکہ حقیقی سکون قلب اسی خدمت میں ملتا ہے۔ صاحب موصوف کے خیال میں یہ دنیا چند روزہ ہے۔

ریورنڈ جنگ بہادر صاحب

اگر یونین کونسل کے ممبر نہ ہوتے تو بھی اس علاقے بلکہ ضلع کی اہم شخصیتوں میں ایک تھے۔ پہلے دور میں یونین کونسل سہجووال کے ممبر نامزد ہوئے اور ساتھ ہی ضلع کونسل شیخوپورہ کے ممبر بھی نامزد ہوئے۔ چونکہ یونین کونسل کی کسی بستی کے باشندے نہیں۔ بلکہ موضع غازی پور کی حدود کے ایک گوشے مشن ہاؤس میں قیام ہے اس لیے دوسرے انتخاب میں منتخب نہیں ہو سکے۔ نئے دور میں یونین کونسل اس کمی کو بری طرح محسوس کر رہی تھی۔

پادری جنگ بہادر صاحب کا تعلق امریکہ کے پریسبٹیرین چرچ سے تھا لیکن وہ اپنی طبعی شرافت، ہمدردی اور خدمت خلق کی وجہ سے نہ صرف چرچ کونسل اور عیسائی حلقوں میں عزت و احترام کی نظر سے دیکھے جاتے ہیں۔ بلکہ پورے ضلع میں بھی ان کی شخصیت نمایاں ہے۔ اعلیٰ تعلیم یافتہ ہیں۔ مشرق و مغرب کے کئی ملکوں کی نہ صرف سیاحت کی ہے بلکہ وہاں کے مختلف نظام ہائے زندگی کا بھی گہری نظر سے

Marfat.com

مطالعہ کیا ہے۔ ضلع کے عیسائی باشندوں پر ان کا اثر محض ایک مذہبی رہنما کی حیثیت سے ہی نہیں بلکہ ایک بلند انسان ہونے کی حیثیت سے بھی وہ مخدوم و محبوب ہیں اور یونین کونسل اور ضلع کونسل میں ایک پاکستانی باشندے کی حیثیت سے انہوں نے ہمیشہ جن افکار و خیالات کا اظہار کیا ہے۔ ان کی سب قدر کرتے ہیں۔ آپ ۱۹۰۰ء میں پیدا ہوئے۔ ۱۹۲۲ء میں شادی ہوئی جو حقیقتاً خانہ آبادی ثابت ہوئی۔ مسز جنگ بہادر نے زندگی کے ہر مرحلے پر نہایت وفاداری سے انکی رفاقت کا حق ادا کیا۔

ضلع بھر میں عیسائی آبادی چونکہ منتشر ہے اس لئے ان کے حلقہ انتخاب کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اس کے باوجود بھی بنیادی جمہوریتوں نے ان کی شخصیت سے ابتدائی دور میں فائدہ اٹھایا اور امید ہے مستقبل میں بھی کوئی بصورت ان کی خدملت سے فائدہ اٹھانے کی نکل آئے گی آڑے وقتوں میں خصوصاً سیلاب کے دنوں میں پادری صاحب نے نہ صرف عیسائی آبادی کی کپڑے، لتے، خوراک اور ادویہ سے مدد کی۔ بلکہ برابر سطح پر مسلمان مصیبت زدہ لوگوں کی بھی امداد کرتے رہے۔ مذہبی رجحانات و میلانات چونکہ بہت قوی ہیں اور عیسائیوں کے بہت سے اونچے اداروں سے وابستہ ہیں۔ اس لئے سیاسیات سے کنارہ کش ہیں۔ البتہ خدمت کا کوئی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دیتے اور تعلیمی اداروں اور حلقوں میں تو وہ مسلمان طلبہ کی نہایت ہی قابل قدر امداد کرتے رہتے ہیں۔

ان کی شخصی فضیلت کا اندازہ اس امر سے ہو سکتا ہے کہ ایک مرتبہ انکے ایک استاد مسٹر کمفرٹ امریکہ سے انہیں ملنے آئے تو انکے سامنے اس طرح رہے جیسے استاد نہیں بلکہ نہایت ہی سعادتمند شاگرد ہوں۔ عمر پچاس برس سے اوپر ہے غالباً ساٹھ کے پیٹے میں لیکن محتاط اور پاکیزہ زندگی گذاری ہے۔ اس لئے صحت قابل رشک ہے۔ بہت خلیق، متواضع، ہنس مکھ اور بے لاگ بزرگ ہیں۔ انگریزی، اردو، پنجابی میں یکساں روانی اور بے تکلفی کے ساتھ تقریر کرتے ہیں۔ ان کی تقریروں میں آواز کے اتار چڑھاؤ سے ایک عجیب اثر پیدا ہوتا ہے پادری کی حیثیت سے مجھے ان کے خیالات سننے کا موقع نہیں ملا۔ لیکن ایک پاکستانی کی حیثیت سے بھی ان کی تقریریں تعویز بنا کر رکھنے کے قابل ہیں۔

Marfat.com

باب پنجم

خطہ پاک شرقپور شریف میں طوفانی سیلاب

پہلا سیلاب ۱۴۰۵ء دوسرا سیلاب ۱۹۴۷ء
تیسرا ۵ ستمبر ۱۹۵۰ء چوتھا ۲۴ ستمبر ۱۹۵۴ء
پانچواں ۴ اکتوبر ۱۹۵۵ء چھٹا تباہ کن سیلاب ۱۱ اگست ۱۹۷۳ء

تنظیمیں جنہوں نے سیلاب زدگان کی ۱۹۷۳ء میں امداد کی ان کے نام درج ذیل ہیں

۱۔ پاکستان پیپلز پارٹی
۲۔ پیپلز پلاننگ پروجیکٹ ۔ (گورنمنٹ آف پاکستان)
۳۔ جماعت اسلامی شرقپور و لاہور
۴۔ اسلامی جمعیت طلباء شرقپور و لاہور
۵۔ انجمن احباب المسلمین شرقپور
۶۔ تنظیم المجاہد ۔ شرقپور
۷۔ نیشنل سٹوڈنٹس فیڈریشن شرقپور
۸۔ تحریک خاکسار لاہور
۹۔ پاپولیشن پلاننگ بورڈ۔ (گورنمنٹ آف پاکستان)
۱۰۔ نئی بھینی سوشل ویلفیئر سوسائٹی
۱۱۔ ملیریا ایریڈیکیشن پروگرام شیخوپورہ
۱۲۔ ایف جی اے۔ سویڈن مشن۔ کوٹ لکھپت لاہور
۱۳۔ بیتھنی چرچ لاہور ۔ ۱۴۔ پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن لاہور
۱۵۔ تحریک استقلال شیخوپورہ، لاہور۔ ۱۶۔ بزم فلاح انسانیت ۔ لاہور چھاؤنی

Marfat.com

نئی بھینی سوشل ویلفیئر سوسائٹی

سرپرست ...... سید رونق علی شاہ

صدر ...... غلام رسول کھوکھر

نائب صدر .... چوہدری شاہ محمد بلڑ

جنرل سیکرٹری .... ماسٹر سردار محمد

آفس سیکرٹری .... چوہدری عبدالرؤف

فنانس سیکرٹری .... محمد علی چیمہ

نائب سیکرٹری .... عارف حسین ڈوگرہ

پروپیگنڈہ سیکرٹری ... عبدالحمید

نوٹ :- صفحہ ۳۱ تا ۳۸ پر پنڈ گھرانوں کے نام درج ہیں -
جو اب پنڈ نواں بھینی میں مقیم ہیں -
(مصنف)

Marfat.com

متاثرین سیلاب زدگان نئی بھینی

نمبر شمار	نام	قومیت	تعداد	نمبر شمار	نام	قومیت	تعداد
۱ -	برکتے بی بی زوجہ عاشق	موچی	۴	۱۴ -	برکتے بی بی زوجہ نبی بخش		
۲ -	حسن بی بی زوجہ حسن دین	ترکھان	-	۱۵ -	نوراں بی بی بیوہ زوجہ محمد علی		
۳ -	سیداں بی بی زوجہ اللہ بخش			۱۶ -	عمراں بی بی زوجہ گھسیٹا	جولاہ	
۴ -	امیسر بی بی	—	۲	۱۷ -	عیساں بی بی بیوہ	گمہاری	
۵ -	مائی عیساں بیوہ موچی			۱۸ -	مائی بھری زوجہ جانا جٹ		
۶ -	حاکم بی بی	—	۶	۱۹ -	مائی چراغ بی بی بیوہ	عیسائی	
۷ -	فضل بی بی بیوہ زوجہ چراغدین			۲۰ -	مائی جھنڈو بی بی بیوہ زوجہ جما	مسیح	
۸ -	صغراں بی بی (یتیم)			۲۱ -	کرم بی بی بیوہ -	گمہاری	۲
۹ -	منداں بی بی (ترکھان)			۲۲ -	حسین بی بی بیوہ	"	۲
۱۰ -	برکتے بی بی (تیلی)			۲۳ -	فاطمہ بیوہ	ارائیں	
۱۱ -	حساں بی بی زوجہ حسن دین	ارائیں -	۱	۲۴ -	حساں بی بی بیوہ فقیر محمد		۳
۱۲	بشیراں بی بی	عیسائی		۲۵ -	جنت بی بی زوجہ برکت علی		۷
۱۳ -	فاطمہ بی بی زوجہ اسماعیل			۲۶ -	عبدالمجید لوہار (معذور)		

۲۷ - نور محمد قریشی (معذور)

۲۸ - رحیمی بی بی بیوہ —

۲۹ - فتح بی بی بیوہ

۳۰ - رحمتے بی بی زوجہ خوشی محمد مرحوم بیوہ

۳۱ - جیتنی بی بی زوجہ عنایت مرحوم بیوہ

۳۲ - مائی طالع زوجہ حسن مسیح

Marfat.com

نمبر شمار	نام مع ولدیت	قوم	تعداد
۱	چوہدری احمد دین ولد نبی بخش	بڑا جٹ	۸
۲	" شاہ محمد " " " "	"	۴
۳	" نذیر احمد " " " "	"	۲
۴	محمد اسمٰعیل ولد نور محمد	ورک	۷
۵	ماسٹر سردار محمد " "	"	۴
۶	چوہدری عبدالخالق ولد محمد بشیر	ارائیں	۲
۷	" عبدالرؤف " "	"	۴
۸	شیر محمد ولد نظام دین	کھوکھر	۶
۹	نور محمد ولد سراج دین	حجام	۵
۱۰	نذر حسین ولد نور محمد	"	۲
۱۱	ولی محمد ولد اللہ بخش	"	۵
۱۲	فتح محمد ولد فضل دین	تھیم	۵
۱۳	عبدالعزیز ولد عبدالقیوم	"	۹
۱۴	منظور احمد ولد محمد شفیع	ارائیں	۹
۱۵	منظور احمد ولد فتح محمد	تھیم	۲
۱۶	محمد عارف ولد منظور	ڈوگر	۲
۱۷	عیدا ولد حاکم علی	کھوکھر	۸
۱۸	چانخاں ولد جھیکا	راجپوت	۷
۱۹	مہند بخش ولد بدر دین	ڈوگر	۲
۲۰	خدا بخش ولد " "	"	۷
۲۱	شہادت ولد خدا بخش	"	۴
۲۲	محمد بوٹا ولد خدا بخش	"	۸
۲۳	رحمت علی ولد بوٹا	شیخ	۸

نمبر شمار	نام مع ولدیت	قوم	تعداد
۲۴	ہدایت ولد محمد علی	ماچھی	۲
۲۵	محمد صادق ولد ہدایت	"	۸
۲۶	مہندا ولد فضل دین	"	۴
۲۷	رحمت علی ولد خاں محمد	"	۷
۲۸	برکت علی ولد غلام	"	۶
۲۹	محمد علی ولد اللہ بخش	"	۶
۳۰	رمضان ولد کرم دین	ٹوبہ	۳
۳۱	محمد اسمٰعیل ولد حسن دین	ارائیں	۷
۳۲	عطا محمد ولد نبی بخش	جٹ	۲
۳۳	امام دین " " "	"	۲
۳۴	ابراہیم ولد حسن دین	ارائیں	۷
۳۵	دین " " " "	"	۳
۳۶	بشیر احمد " " "	"	۴
۳۷	نذیر احمد " " "	"	۲
۳۸	غلام حسن ولد چراغ دین	"	۵
۳۹	محمد حسین " " "	"	۶
۴۰	محمد طفیل ولد حسن دین	"	۳
۴۱	محمد حنیف ولد اسماعیل	"	۲
۴۲	اسماعیل ولد احمد دین	"	۲
۴۳	عمر دین ولد حاجی	"	۶
۴۴	برکت ولد محمد شریف	"	۱۱
۴۵	برکت علی ولد ابراہیم	"	۹
۴۶	حاجی محمد شریف ولد علم دین	چھیمبہ	۲

Marfat.com

نمبرشمار	نام مع ولدیت	قومیت	تعداد
۴۷	علم دین ولد احمد دین	ارائیں	۶
۴۸	بابو ولد اللہ بخش	شیخ	۸
۴۹	برکت علی ولد غلام محمد	ارائیں	۶
۵۰	غلام محمد ولد احمد دین	"	۶
۵۱	حبیب اللہ ولد ابراہیم	لوہار	۵
۵۲	محمد صدیق ولد علم دین	چھیمبہ	۶
۵۳	بابا رنگا	دھوبی	۲
۵۴	عبدالحمید ولد امیر	موچی	۹
۵۵	محمد سلیم ولد مہر دین	ترکھان	۵
۵۶	محمد حنیف ولد غلام محمد	جولاہا	۴
۵۷	محمد حسین ولد ابراہیم	لوہار	۲
۵۸	لشکر علی ولد نتھہ	ماچھی	۵
۵۹	محمد رفیق ولد محمد علی لولا	ارائیں	۵
۶۰	رحمت علی ولد شیر	ارائیں	۵
۶۱	محمد شریف ولد قائم دین	"	۷
۶۲	محمد حسین ولد قائم دین	"	۲
۶۳	غلام محمد ولد قائم دین	"	۵
۶۴	رفیق ولد حبیب	چھیمبہ	۴
۶۵	حبیب ولد محمد دین	"	۲
۶۶	محمد حسین ولد مہندا	ترکھان	۵
۶۷	برکت علی " "	"	۴
۶۸	محمد رشید " "	"	۴
۶۹	یاسین ولد اللہ بخش	ارائیں	۴

نمبرشمار	نام مع ولدیت	قومیت	تعداد
۷۰	دین محمد ولد اللہ بخش	ارائیں	۵
۷۱	رحیم بخش ولد شیر	"	۱۱
۷۲	محمد شریف ولد رحیم بخش	"	۵
۷۳	عبدالکریم ولد رنگ علی	چھیمبہ	۵
۷۴	ابراہیم ولد محمد دین	ارائیں	۶
۷۵	محمد طفیل ولد خوشی محمد	"	۷
۷۶	محمد یوسف ولد جان محمد	جٹ	۵
۷۷	محمد علی " " "	"	۶
۷۸	اللہ دتہ " " "	"	۶
۷۹	عباس " " "	"	۳
۸۰	محمد اسلم ولد محمد حسین	چھیمبہ	۳
۸۱	عبدالمجید ولد عبدالحکیم	لوہار	۶
۸۲	اسماعیل ولد چراغ دین	چھیمبہ	۶
۸۳	عمر دین ولد فضل دین	ارائیں	۱۰
۸۴	ابراہیم ولد غلام محمد	موچی	۶
۸۵	محمد شریف ولد غلام محمد	"	۵
۸۶	محمد بشیر ولد حسن دین	تیلی	۴
۸۷	باغ علی ولد ابراہیم	قریشی	۲
۸۸	فتح محمد ولد حسن دین	جولاہا	۶
۸۹	محمد صدیق ولد عبداللہ	کمہار	۴
۹۰	معراج ولد اللہ دتہ	"	۳
۹۱	محمد بشیر ولد عبداللہ	"	۵
۹۲	محمد عاشق ولد نور محمد	قریشی	۶

Marfat.com

نمبر شمار	نام معہ ولدیت	قومیت	تعداد
۹۳	محبت علی ولد نور محمد	قریشی	۵
۹۴	چراغ علی "	"	۲
۹۵	رونق علی "	"	۲
۹۶	صادق علی "	"	۲
۹۷	رنگ علی "	"	۳
۹۸	سردار محمد ولد فتح محمد	"	۵
۹۹	برکت علی "	"	۷
۱۰۰	بیاحسن ولد برکت علی	"	۲
۱۰۱	محمد شفیع ولد احمد دین	چھیمبہ	۷
۱۰۲	پیر بخش ولد فضل	جولاہا	۴
۱۰۳	محمد یعقوب ولد رمضان	میں	۶
۱۰۴	اسماعیل ولد اللہ بخش	کمہار	۷
۱۰۵	ابراہیم ولد عبداللہ	درک	۵
۱۰۶	رمضان "	"	۱۱
۱۰۷	محمد اسماعیل "	"	۹
۱۰۸	مشتاق ولد پیراندتہ	قریشی	۳
۱۰۹	پیراں دتہ ولد علم دین	"	۵
۱۱۰	ابراہیم ولد گھسیٹا	جولاہا	۵
۱۱۱	محمد اسماعیل "	"	۵
۱۱۲	مہند بخش ولد شیرا	موچی	۱۰
۱۱۳	احمد دین ولد امام دین	تیلی	۷
۱۱۴	محمد منیر ولد نور محمد	لوہا	۳
۱۱۵	محمد بشیر ولد مہر دین	چھیمبہ	۵
۱۱۶	محمد حسین ولد مہر دین	چھیمبہ	۵
۱۱۷	غلام سرور ولد مہر دین	"	۸
۱۱۸	مہند بخش "	"	۵
۱۱۹	علم دین "	"	۵
۱۲۰	محمد علی ولد کرم دین	"	۵
۱۲۱	محمد انور ولد علم دین	"	۴
۱۲۲	محمد شفیع ولد صدر دین	"	۵
۱۲۳	اللہ بخش ولد رمضان	قریشی	۶
۱۲۴	محمد علی "	"	۶
۱۲۵	محمد شریف ولد جھنڈا	چھیمبہ	۶
۱۲۶	نعمت ولد برکت علی	ارائیں	۸
۱۲۷	ولی محمد اللہ دین	کمہار	۴
۱۲۸	رحمت علی ولد ولی محمد	"	۴
۱۲۹	حسن دین ولد چنن	شیخ	۵
۱۳۰	محمد طفیل ولد نیک محمد	چھیمبہ	۷
۱۳۱	اللہ دتہ ولد کرم دین	"	۶
۱۳۲	اللہ دین ولد سراج دین	"	۷
۱۳۳	محمد دین ولد سراج	"	۷
۱۳۴	سراج دین ولد عمر دین	"	۵
۱۳۵	نور محمد ولد فضل دین	جولاہا	۲
۱۳۶	غلام سرور ولد اللہ بخش	قریشی	۳
۱۳۷	اللہ بخش ولد رمضان	"	۵
۱۳۸	امام علی ولد رمضان	"	۱

Marfat.com

نمبر شمار	نام معہ ولدیت	قومیت	تعداد
۱۳۹	حسن دین ولد محمد دین	ترکھان	۴
۱۴۰	سید احمد ولد حسن دین	"	۴
۱۴۱	برکت علی ولد احمد دین	"	۵
۱۴۲	رحمت علی " "	"	۲
۱۴۳	غلام محمد ولد فضل دین	"	۹
۱۴۴	پیر بخش ولد مہر دین	"	۸
۱۴۵	کریم بخش ولد " "	"	۷
۱۴۶	منظور ولد کریم بخش	"	۵
۱۴۷	فقیر محمد ولد محمد بوٹا	ارائیں	۷
۱۴۸	فتح محمد ولد حسن دین	بھٹہ	۸
۱۴۹	محمد اکبر ولد برکت علی	تیلی	۶
۱۵۰	محمد انور " "	"	۵
۱۵۱	حسن دین ولد حاجی	قریشی	۸
۱۵۲	بشیر احمد ولد غلام محمد	"	۴
۱۵۳	بہادر ولد احمد دین	تیلی	۶
۱۵۴	بشیر احمد ولد بہادر	"	۵
۱۵۵	محمد سرور ولد رحمت علی	"	۸
۱۵۶	محمد حسین ولد محمد دین	ارائیں	۷
۱۵۷	محمد دین ولد کرم دین	"	۴
۱۵۸	نذر حسین ولد چوغطہ	جٹ	۴
۱۵۹	منور ولد منظور حسین	ڈوگر	۷
۱۶۰	محمد رفیق ولد فتح محمد	جولاہا	۴
۱۶۱	فرزند علی ولد احمد دین	کمہار	۱۰

نمبر شمار	نام معہ ولدیت	قومیت	تعداد
۱۶۲	نور محمد ولد حاجی	قریشی	۳
۱۶۳	سلطان ولد اسمٰعیل	لوہار	۴
۱۶۴	محمد اکبر ولد "	ترکھان	۹
۱۶۵	سلطان " "	لوہار	۵
۱۶۶	مبارک احمد ولد محمد خان	"	۲
۱۶۷	نظام دین ولد مہند بخش	جٹ	۸
۱۶۸	سلطان " "	"	۴
۱۶۹	ابراہیم ولد احمد دین	ماچھی	۵
۱۷۰	لشکر علی ولد دین محمد	تیلی	۸
۱۷۱	نور محمد ولد اللہ بخش	"	۶
۱۷۲	اللہ دتہ شیخ	شیخ	۳
۱۷۳	محمد انور ولد خوشی محمد	جٹ	۶
۱۷۴	گاماں " "	"	۲
۱۷۵	اللہ دتہ " "	"	۵
۱۷۶	حسن دین ولد میاں محمد یار	درزی	۷
۱۷۷	مشتاق احمد ولد حسن دین	"	۴
۱۷۸	عبدالکریم ولد ولی محمد	ترکھان	۴
۱۷۹	منظور احمد ولد کرم بخش	"	۴
۱۸۰	امیر مسیح ولد مہند مسیح		۹
۱۸۱	شمیر " ولد "		۴
۱۸۲	صادق " ولد سلطان	"	۲
۱۸۳	بشیر ولد عنایت	"	۳
۱۸۴	معراج ولد جمعہ	"	۵

Marfat.com

نمبر شمار	نام معہ ولدیت	قومیت	تعداد
۱۸۵	سراج ولد جمعہ	مسیح	۳
۱۸۶	بوٹا مسیح ولد مہند	"	۴
۱۸۷	مہنہ ولد فضل	"	۴
۱۸۸	جینہ بی بی بیوہ	مسیح	۲
۱۸۹	شنگارا	مسیح	۳
۱۹۰	صادق مسیح ولد مہتاب	مسیح	۶
۱۹۱	گاما ولد حسن	مسیح	۶
۱۹۲	سلطان مسیح ولد لبوا	مسیح	۴
۱۹۳	سرور مسیح ولد غلام	مسیح	۲
۱۹۴	بالو ولد حسن	مسیح	۲
۱۹۵	ولایت ولد بالو	مسیح	۳
۱۹۶	رحمت ولد حسن	مسیح	۳
۱۹۷	امانت مسیح ولد غریبا	مسیح	۴
۱۹۸	صادق ولد مہندا	مسیح	۴
۱۹۹	عاشق مسیح ولد مہندا	مسیح	۷
۲۰۰	امانت مسیح ولد غریبا	مسیح	۳
۲۰۱	بشیر ولد وارث	مسیح	۲
۲۰۲	رحمہ ولد مہندا	مسیح	۷
۲۰۳	گاما " "	"	۸
۲۰۴	شاما " "	"	۶
۲۰۵	چمن ولد حسن	مسیح	۵
۲۰۶	بوٹا ولد چمن	مسیح	۳
۲۰۷	جمال ولد بودا	مسیح	۶
۲۰۸	فضل مسیح ولد بخشہ	مسیح	۶
۲۰۹	سراج ولد سپاہیہ	مسیح	۳
۲۱۰	امیر ولد فیروز	مسیح	۶
۲۱۱	فیروز ولد جانی	مسیح	۴
۲۱۲	صدیق ولد فیروز	مسیح	۴
۲۱۳	نذیر ولد جان	مسیح	۴
۲۱۴	اللہ دتہ ولد دین	مسیح	۱
۲۱۵	یعقوب ولد کالا	مسیح	۶
۲۱۶	رحمت ولد کالا	مسیح	۸
۲۱۷	سراج ولد لال	مسیح	۵
۲۱۸	مہر ولد ماہی	مسیح	۴
۲۱۹	برکت ولد مہند	مسیح	۷
۲۲۰	غلام محمد ولد حسن	مسیح	۶
۲۲۱	کالا ولد فضل	مسیح	۲
۲۲۲	وارث ولد فتح	مسیح	۷
۲۲۳	اللہ دتہ ولد فتح	مسیح	۷
۲۲۴	ولی محمد ولد چوغطہ	سنگن جٹ	۲
۲۲۵	فضل " "	"	۲
۲۲۶	فقیر ولد مہتہ	"	۹
۲۲۷	محمد شفیع ولد برکت علی	گکھن	۶
۲۲۸	کالا ولد شہابل	مسیح	۸
۲۲۹	صوبہ ولد سراج	مسیح	۸
۲۳۰	اللہ دتہ مسیح ولد پیرا	مسیح	۱
۲۳۱	نذیر احمد ناصر ولد عنایت محمد		۷

Marfat.com

خطہ پاک شرق پور شریف کے

مختلف قبائل کے

شجرہ نسب

Marfat.com

شجرہ نسب ارائیں آف شرقپور

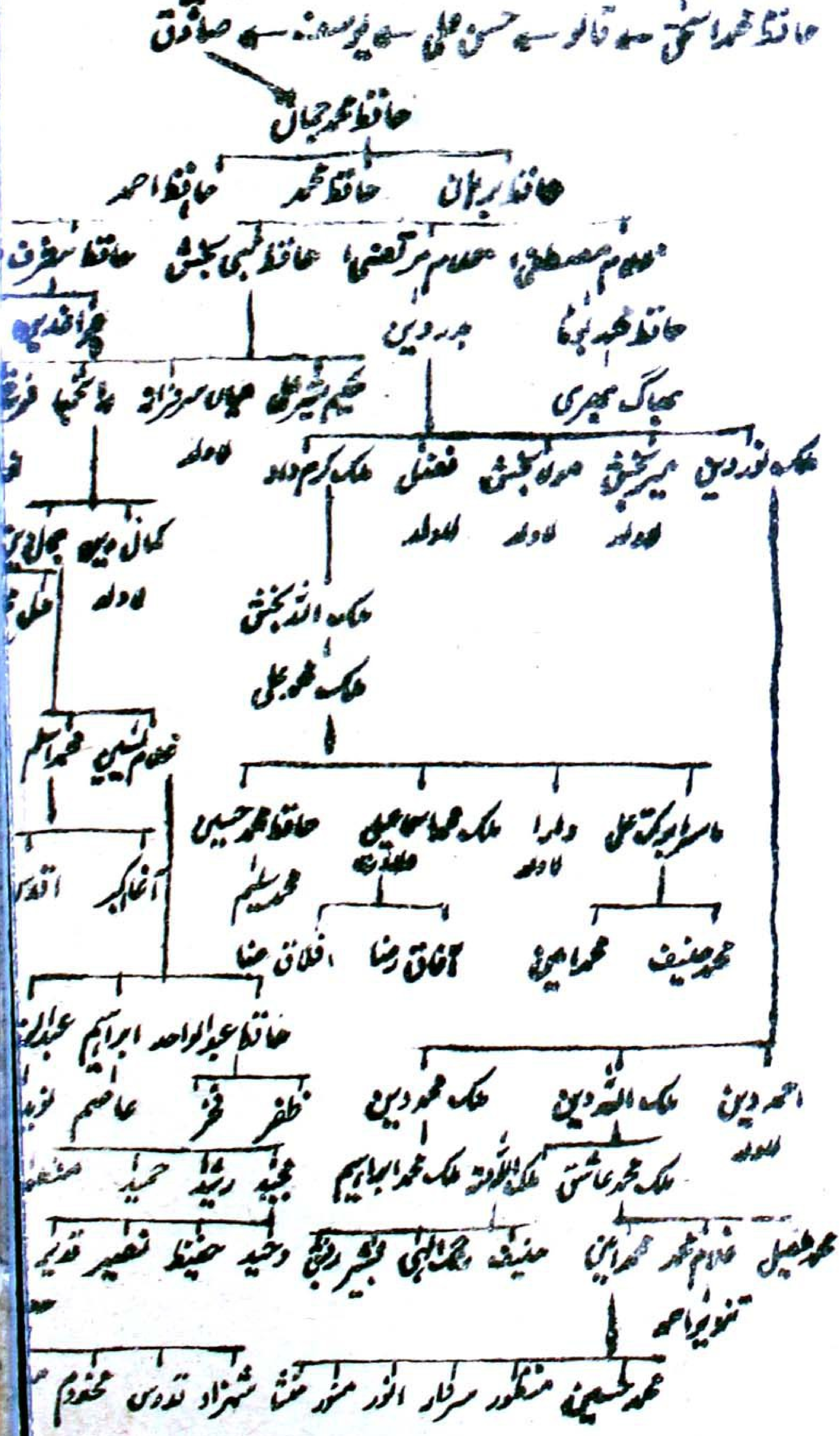

Marfat.com

شجرہ نسب ارائیں قبیلہ بحوالہ سلیم التواریخ

ابو البشر حضرت آدم علیہ السلام

حضرت شیث علیہ السلام

انوش

قینان عمر (۸۴۰ سال)

مہلائیل عمر (۸۹۵ سال)

یارد عمر (۹۶۲ سال)

اخنوخ المعروف ادریس علیہ السلام

متوشلخ عمر (۹۶۹ سال)

لامک

حضرت نوح علیہ السلام عمر (۹۵۰ سال)

سام — حام — کنعان (لا اولد) — یافث

ارفخشد ← شالخ ← عابر ← فالغ ← ارغو ← شاروح

ناحور

تارخ — آذر

حضرت ابراہیم علیہ السلام

حضرت اسماعیل ؑ — حضرت اسحاق ؑ

دار ← حمل ← ثابت ← سلامان ← ہمیسع ← ادد ← عدنان ← معد ← الیاس ← مدرکہ ← خزیمہ ←

کنانہ ← نضر ← مالک ← حارث ← عبدالدار ← مغیرہ ← عمر ← قیس ← لوی ← غالب ← فہر

شیخ سلیم الراعی ← شیخ حبیب الراعی

شیخ علیم الراعی (مورث اعلیٰ الرائیں قبیلہ)

Marfat.com

شیخ حسن علیؒ

شیخ عبدالعزیز عرف محمد یوسف

حکیم محمد صادق

حافظ ملک جمال — حافظ محمد حیات — حافظ محمد امین (دیپالپور)

حافظ برہان — حافظ محمد — حافظ احمد

حافظ مستقیم

حافظ رکن الدین

حافظ میاں خدایار

حافظ ملک احمد یار (میونسپل کمشنر شرقپور)

حافظ ملک کرم دین

حافظ غلام یٰسین (ذیلدار) — حافظ محمد علی — حافظ امام علی — حافظ ملک مظفر — ملک حسین علی

ملک منور علی — ملک سرفراز (ایم پی اے) — ملک افتخار

اجمل — جاوید

حاجی ملک برکت علی — بشیر مظفر ملک — ملک نذیر معین الدین — ملک نثار احمد

سہیل — عامر

رحمت — شجاعت — شوکت — لیاقت

ملک غلام علی — ملک انور علی

اختر علی — نصرت اقبال — ظفر محمود

Marfat.com

حافظ ملک جمال

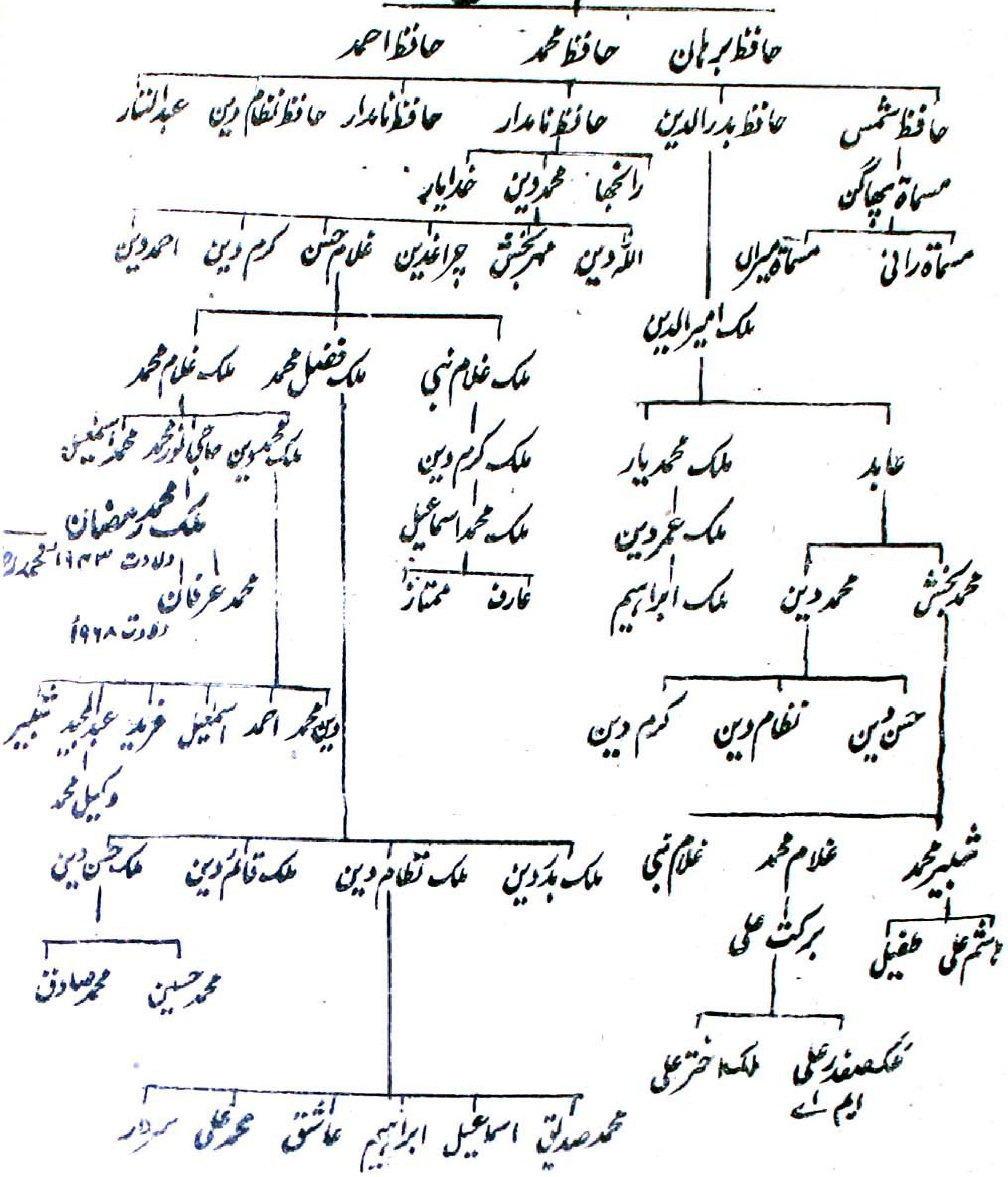

Marfat.com

شجرہ نسب ملک حافظ محمد یوسف آف شرقپور شریف

شیخ حسن علی (آرائیں) ۔

شیخ عبدالعزیز عرف محمد یوسف

حکیم محمد صادق ،

حافظ جمال — حافظ محمد حیات — حافظ محمد امین (دیپال واپس چلے گئے)

حافظ برہان — حافظ محمد — حافظ احمد

حافظ ملک نظام دین

حافظ ملک صدیق

حافظ ملک سردارا

حافظ ملک محمد یوسف

ملک محمد علی — ملک فضل دین — ملک برکت علی — ملک حسن

ملک محمد صدیق — ملک محمد حنیف — محمد رشید

ملک محمد شفیع — ملک محمد رفیق

ملک محمد رمضان — ملک دین محمد — ملک بشیر احمد — ملک منیر احمد — ملک خلیل احمد

جمیل المعروف شوکت علی — محمد اکرم — طارق

ملک نور الٰہی — ملک محبوب الٰہی — ملک مقبول احمد — ملک شوکت علی — ملک لیاقت علی — ملک محمد

محسن — خالد پرویز — محمد پرویز

لیاقت علی — شرافت علی — صداقت علی

Marfat.com

حافظ ملک جمال

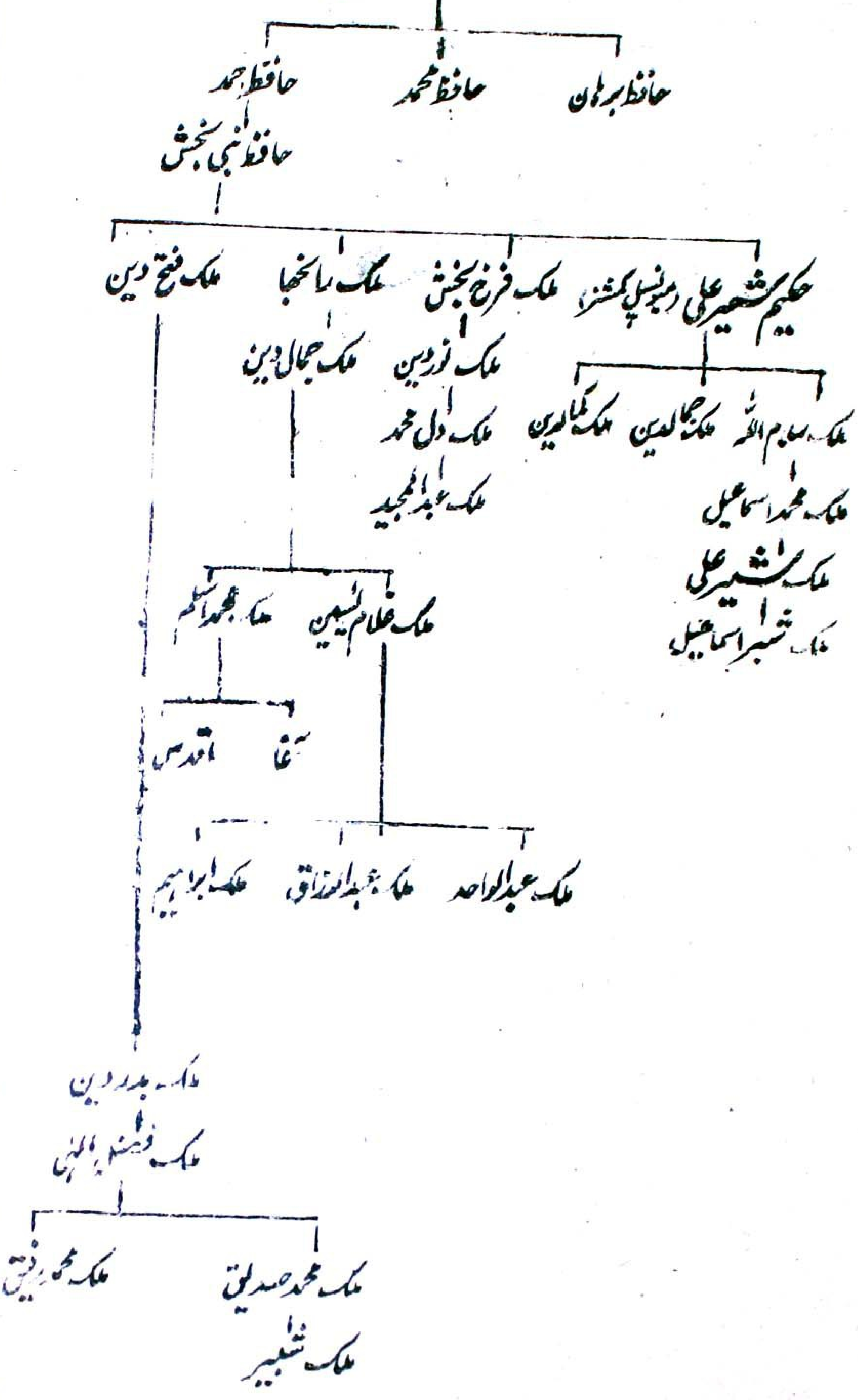

Marfat.com

حافظ ملک جمال

- حافظ برہان
  - ملک نظام دین
    - حافظ موتی
      - حافظ سردار
        - ملک حافظ محمد یوسف
      - ملک غلام فرید
        - ملک کرم دین
          - ملک سردار (گذشتہ صفحہ)
            - محمد حنیف
            - عبدالرشید
            - محمد طفیل
            - محمد صدیق
        - ملک غلام رسول
          - ملک شیر محمد
            - ملک محمد دین
              - ملک ابراہیم
          - ملک غلام محمد ولادت سنہ ۱۸۸۸ء
            - ملک محمد انور ولادت سنہ ۱۹۳۸ء
          - ملک محمد علی
            - ملک محمد صادق نمبردار ولادت سنہ ۱۹۳۶ء
              - ملک محمد صفدر
              - ملک محمد یونس
              - ملک محمد خالد

بھٹی راجپوت

بجر

نابھ

پرتھی باہو

سوجاباہو

رجھ

گج

سالباہن

بلندا

بھٹی

منگل راؤ | مسور راؤ

مسور راؤ — ابھے راؤ — سارن راؤ (سارن جٹ مشہور ہوئے)

منگل راؤ: معظم راؤ، گکرسی، مولراج، شوراج، پھپل، کیولا، کیہر

کیہر: تنو، ادبی، چرنہ، کانزیو، ٹھایم

تنو: بجے راؤ، کمور، جے سنگھ، الن، راکیچو

بجے راؤ: مند، چیدو

کمور: ہرلاد، دکاؤ

جے سنگھ: رتن سی، چوہڑ

الن: دیوسی، تریال، بھادنی

مند ← ونیسر ← دوسر ← مہنس ← منج ← جوندر ← اچل ← راچپال ← برہم ← دلو

Marfat.com

قاضی خاندان آف شرقپور بھٹی راجپوت

- شیخ اللہ بخش
  - قاضی نورالدین محمد (قصور کے قاضی العہد اورنگ زیب عالمگیر)
    - قاضی عبدالعہد
      - قاضی محمد (مصنف) شرقپور میں قاضی (جج) مقرر ہوئے
        - قاضی سعد اللہ (مہاراجہ رنجیت سنگھ کے عہد میں قاضی تھے)
          - قاضی غلام مرتضیٰؒ (ولی اللہ) لاولد
          - قاضی غلام محمد
            - قاضی حسن دین
              - قاضی محمد علی
                - ممتاز
            - قاضی فضل دین
              - قاضی ارشد علی
                - سعید اختر (ایس ڈی او)
                - رشید احمد
                - نصیر احمد
            - قاضی فیروز الدین
              - چوہدری محمد اکرم
                - محمد افضل بھٹی
                - سحر محمد اختر بھٹی
              - محمد اسلم
                - محمد اسلام
              - محمد انور
              - محمد اعظم
            - قاضی دین محمد
              - قاضی عبدالواحد
                - عبداللہ
                - عبدالرحمن
              - قاضی مشتاق احمد
                - سلطان محمود
                - عارف

شجرہ نسب بھٹی راجپوت محمد انور قمر

سکونت شرقپور شریف، ضلع شیخوپورہ

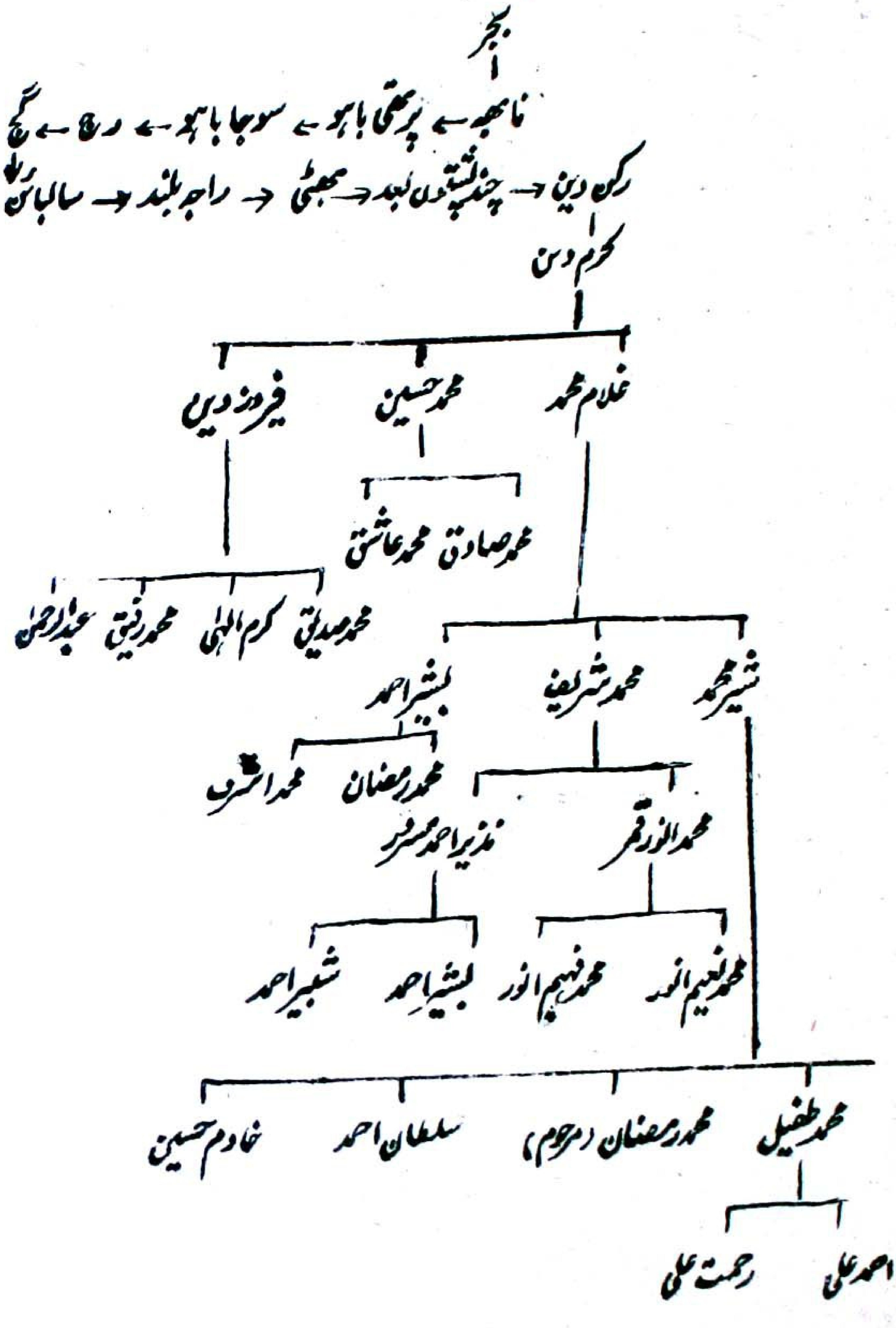

شجرہ نسب چوہدری بشیر احمد بھٹی سکونت منڈی واربرٹن

ضلع شیخوپورہ حال مقیم شرقپور شریف

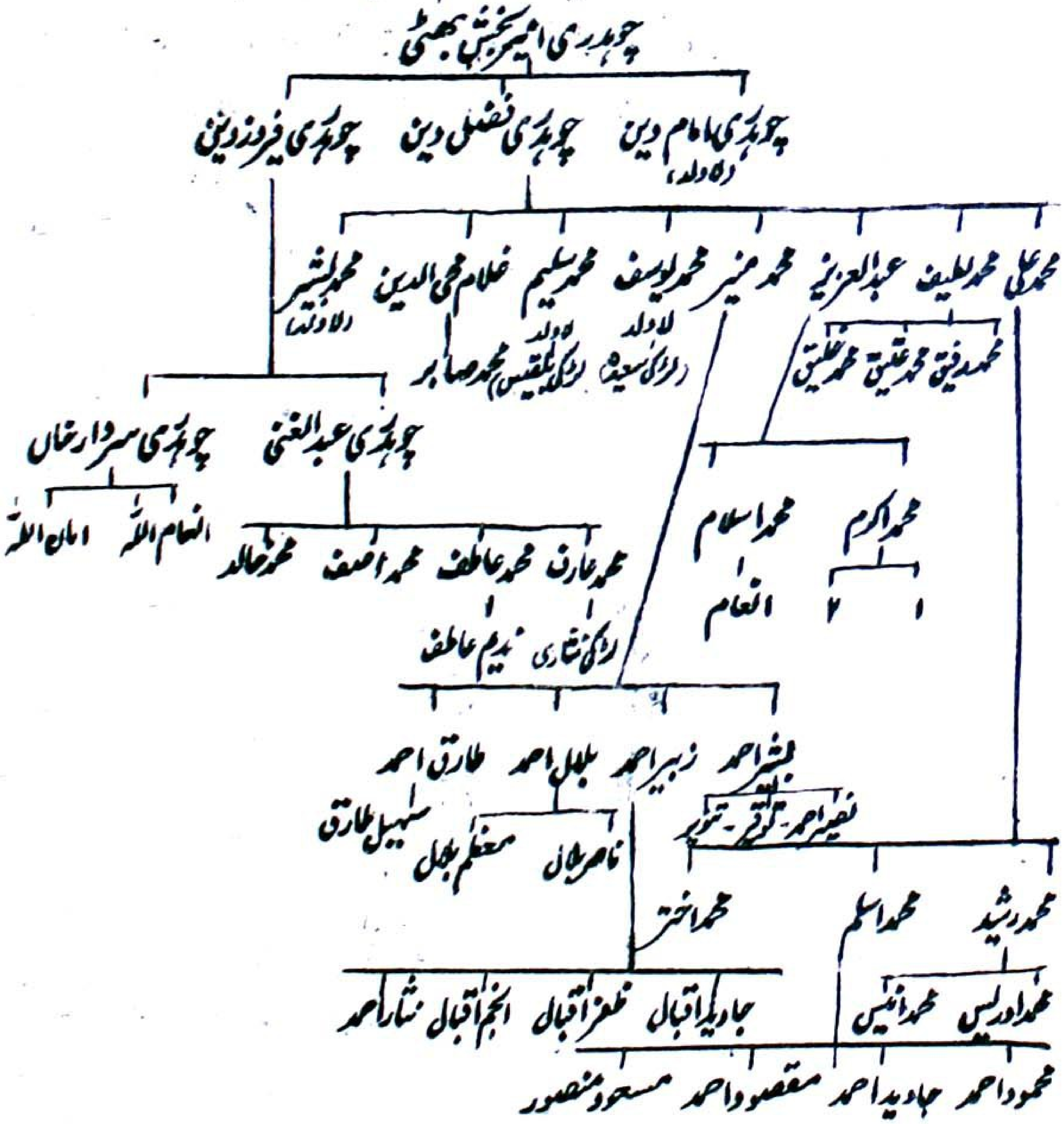

سابقہ سکونت

آوان (بٹالہ) گورداسپور

اجنالہ ضلع امرتسر

حالیہ سکونت :- منڈی واربرٹن ضلع شیخوپورہ

Marfat.com

ارائیں آف شرقپور

- ملی محمد
  - عمر بخش
    - اباداں خاں
      - مقیم
        - چوہدری صدر دین عرف ملا
          - چوہدری فضل دین
          - چوہدری نور محمد
          - چوہدری خیر دین
            - جلال سلیمی
            - محمد اقبال سلیمی
            - محمد افضال سلیمی
            - جمیل سلیمی
            - خلیل سلیمی
          - چوہدری بیر دین
            - چوہدری عبدالغفور
              - اسحاق محمود
              - نعیم محمود
            - محمد حنیف
              - یوسف
              - یونس
          - چوہدری مہر دین
            - محمد دین
            - محمد اسلم
            - عبدالمجید
            - رحمت علی
            - نذیر احمد
        - نظام دین عرف جاموں
          - نیاز دین
      - شمو (شمس)
        - عبداللہ
          - خوشی محمد
          - فتح محمد
        - نتھو
        - فتح محمد
          - رحمت
          - سکندر علی
          - احمد علی

مولانا علی اکبر صوفی

(مرحوم صدر دین بن مقیم اور صوفی اکبر علی کی بیوی آپس میں بہنیں تھیں)

- محمد علی
  - پولیٹیکل ایجنٹ بغداد صوفی عبدالرشید
- صوفی احمد علی
- محمود علی صوفی (زجِ ہائیکورٹ)
  - صوفی ضیاء اللہ
  - صوفی ذکاء اللہ
- صوفی حمید علی (ونگ کمانڈر)
  - صوفی منیر احمد
  - صوفی نذیر احمد
  - صوفی جلیل احمد
  - صوفی اعظم

Marfat.com

شجرہ نسب خاندان جنجوعہ حال مقیم شرقپور شریف

- بابا لونگو (ہجرت دہلی سے گڑھ کمیانہ اور پھر وہاں سے دارا پور اور بعد میں خان پور جہلم میں جا کر قیام کیا)
  - بابا مومن (بابا مومن نے خانپور سے نکل سکونت کر کے ڈب تحصیل بھمبر آزاد کشمیر سکونت اختیار کی۔)
    - راجہ بابا کرم بخش
      - راجہ امام بخش
        - راجہ ستار بخش
          - راجہ نیک محمد
            - راجہ عبد الغنی
              - راجہ محمد صدیق
                - راجہ عتیق احمد
                  - گوہر عتیق
                  - گوہر ابرار
                  - گوہر نور دین
                - فرخ شہزاد
            - راجہ محمد حلیم
              - راجہ احمد حسن
          - راجہ نور عالم
            - راجہ محمد اکبر
              - راجہ غلام انبیاء
                - راجہ دلدار احمد
                  - رانا اظہر جاوید
                  - رانا قیصر جاوید
              - راجہ غلام اصفیاء (وفات ستمبر ۱۹۹۰ء)
                - رانا شمشیر احمد طارق (ولادت ۱۸/۱۹۵۲ء)
              - راجہ ظہور احمد
                - محمد معین اختر
                  - بدر معین
                - اقبال اصغر
                - طلعت شہزاد
              - راجہ خورشید احمد
                - بدر منیر
        - مراد بخش
        - پیر بخش (لاولد)
      - راجہ حسن محمد (ان کی اولاد کا ذکر اقوام پاکستان میں ملاحظہ فرمائیں)
        - راجہ نور علی
          - راجہ غلام رسول
            - راجہ صوبیدار محمد ضیاء اللہ خاں
              - راجہ محمد انور
                - راجہ انوار
                - راجہ اقبال
              - رانا خالد محمود

Marfat.com

شجرہ نسب ملک کریم بخش ارائیں

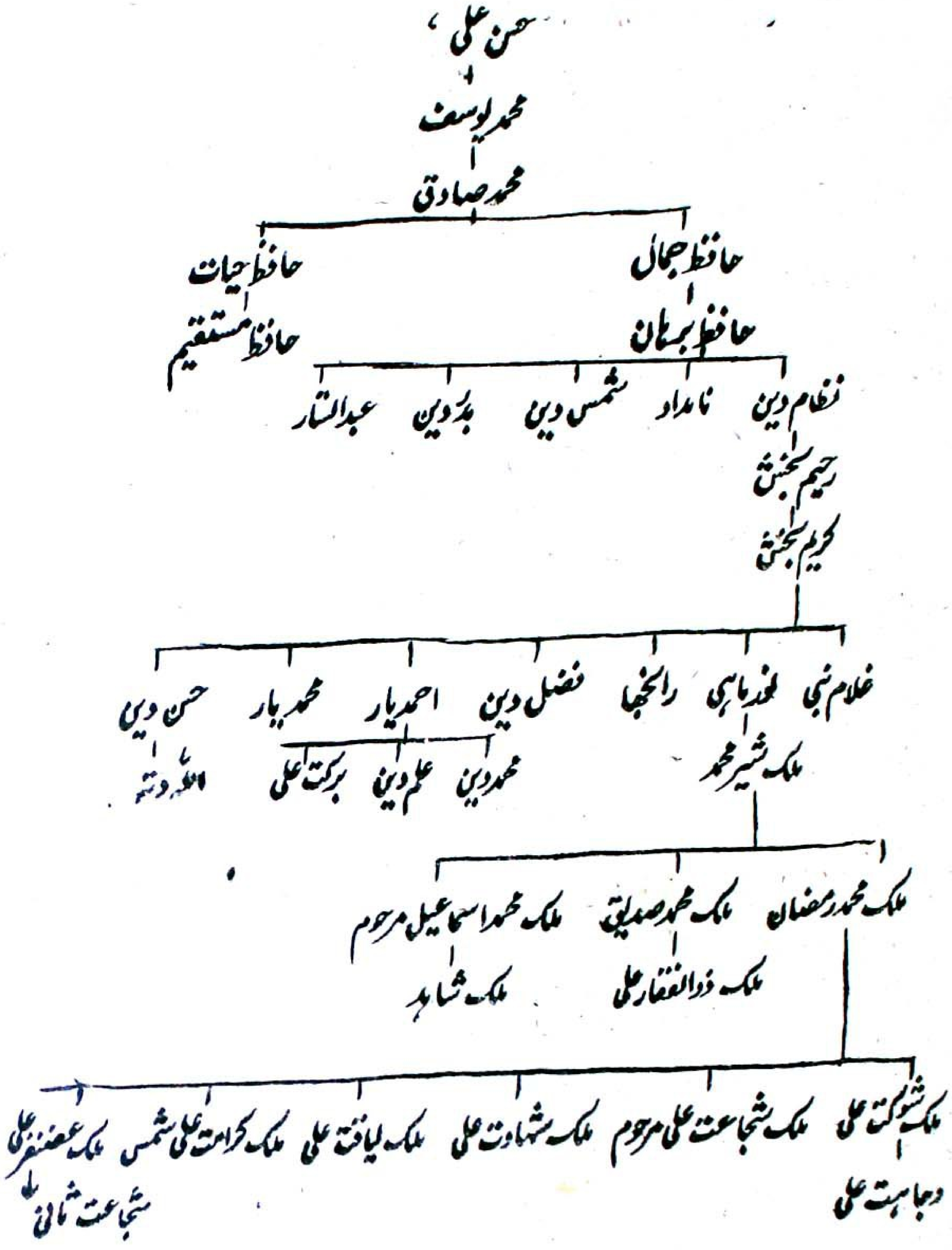

نوٹ:- ایک سو سال قبل اولاد کریم بخش ماسوائے ملک نور ماہی شہر قصور سے نقل سکونت کر کے وہاں رادھا رام جا کر آباد ہوئے تھے۔ جہاں اب بھی آباد ہیں۔)

Marfat.com

بخاری خاندان آف شرقپور

- سید کالے شاہ
  - سید سیدا شاہ
    - سید جیون شاہ (سکونت لاہور)
    - سید یعقوب شاہ
      - شوکت حسین شاہ
      - ریاض حسین شاہ
      - اشفاق حسین شاہ
      - طارق حسین شاہ
      - امجد حسین شاہ

Marfat.com

میاں محمد عاشق شرقپوری مصنف تاریخ شرقپور کا شجرہ

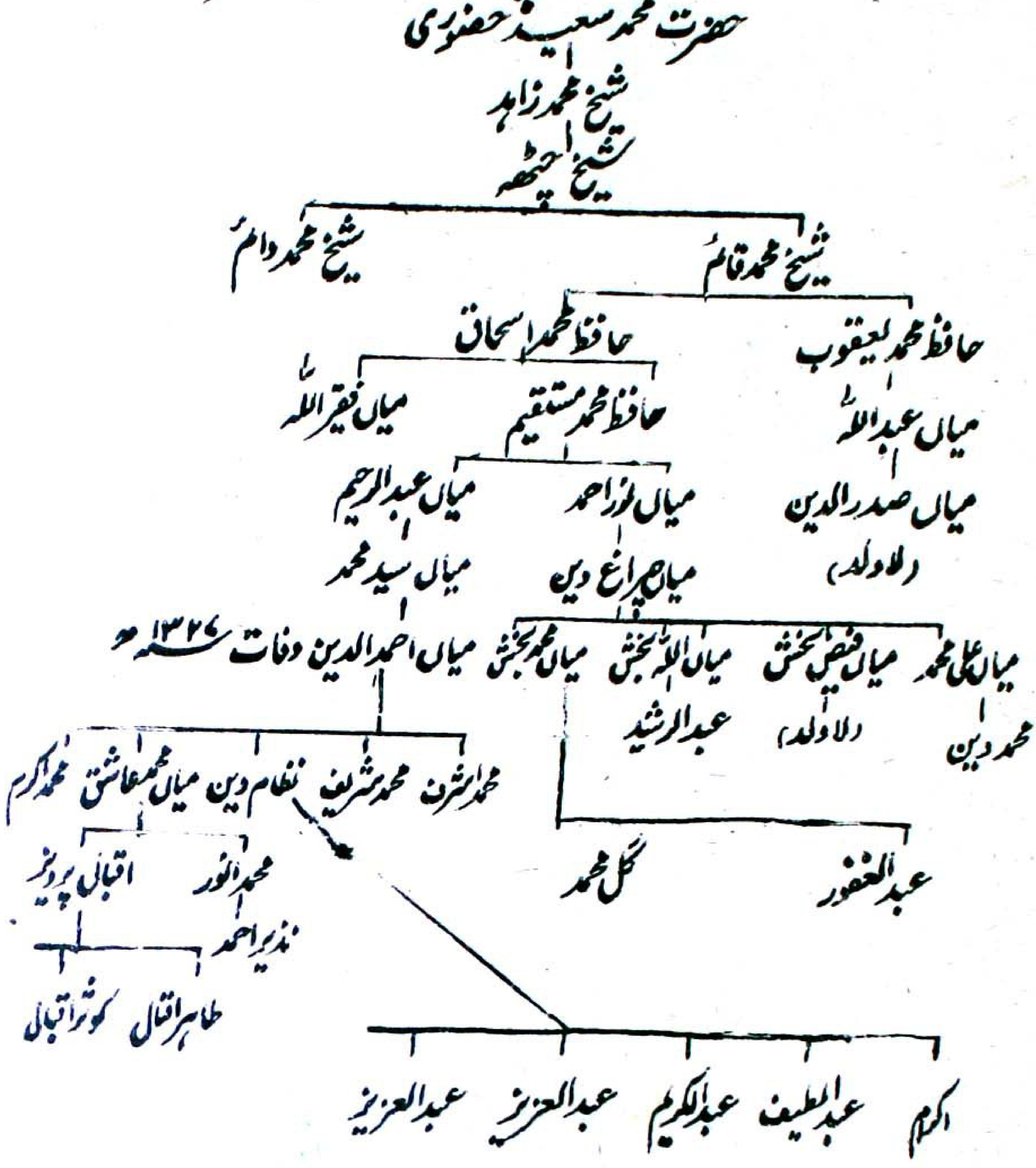

رشجرہ نسب بحوالہ تاریخ شرقپور)

Marfat.com

شجرہ نسب خواجہ ڈھینگرہ آف شرقپور (بحوالہ تاریخ شرقپور ص ۲)

- بابا قاسم
  - حسن
    - امام بخش
      - اللہ بخش
    - الٰہی بخش
    - محمد بخش
      - اللہ دین
        - حاجی مہتاب الدین
          - محمد انور
            - عبدالرشید
              - سرفراز
            - جمیل
          - محمد حسین
            - محمد اسلم
            - امان اللہ
          - محمد شفیع
      - خیر دین
        - چراغ دین
          - احمد دین
            - حاکم علی
          - فیض
            - فضل دین
          - حسن
        - کرم دین
          - سراج دین
        - احمد دین
  - مستقیم
  - عمر دین
  - بابا احمد

ارائیں بھٹل (چنڈور)

- ملک چراغ دین
  - حاجی ملک فضل کریم
    - ملک محمد افضل
      - ملک محمد اکمل
    - ملک محمد اجمل
    - ملک ارشد (آریہ ملک)
    - ملک اسعد خالد
    - ملک احمد

Marfat.com

شیخ ڈھنڈہ آف شرقپور

میاں حسام دین ڈھنڈہ

- میاں چراغدین
- میاں امام دین
- میاں اللہ بخش

میاں محمد علی — میاں ابراہیم — میاں محمد اسمٰعیل — میاں محمد صدیق — میاں غلام یٰسین — میاں سردار علی — میاں محمد عمر — میاں حمید

- میاں ابراہیم: جمیل احمد
- میاں محمد اسمٰعیل: جمیل احمد — خلیل احمد
- میاں غلام یٰسین: غلام مصطفےٰ (مرحوم)
- میاں محمد عمر: جہانگیر احمد
- شفیق — شبیر
- میاں محمد صدیق: محمد شفیق (عرف لالو) — رفیق احمد — نفیس — عتیق

شیخ ڈھنڈہ آف منڈی فیض آباد (ڈھوکہ منڈی)

شیخ چراغدین

شیخ دین محمد

- شیخ محمد ذکریا
  - جاوید اقبال
  - نور الٰہی
- شیخ فضل الٰہی
  - شیخ محمد افضال احمد

Marfat.com

شجرہ نسب خیبہ کھراؤنیاں (بحوالہ تاریخ شرقپور صفحہ)

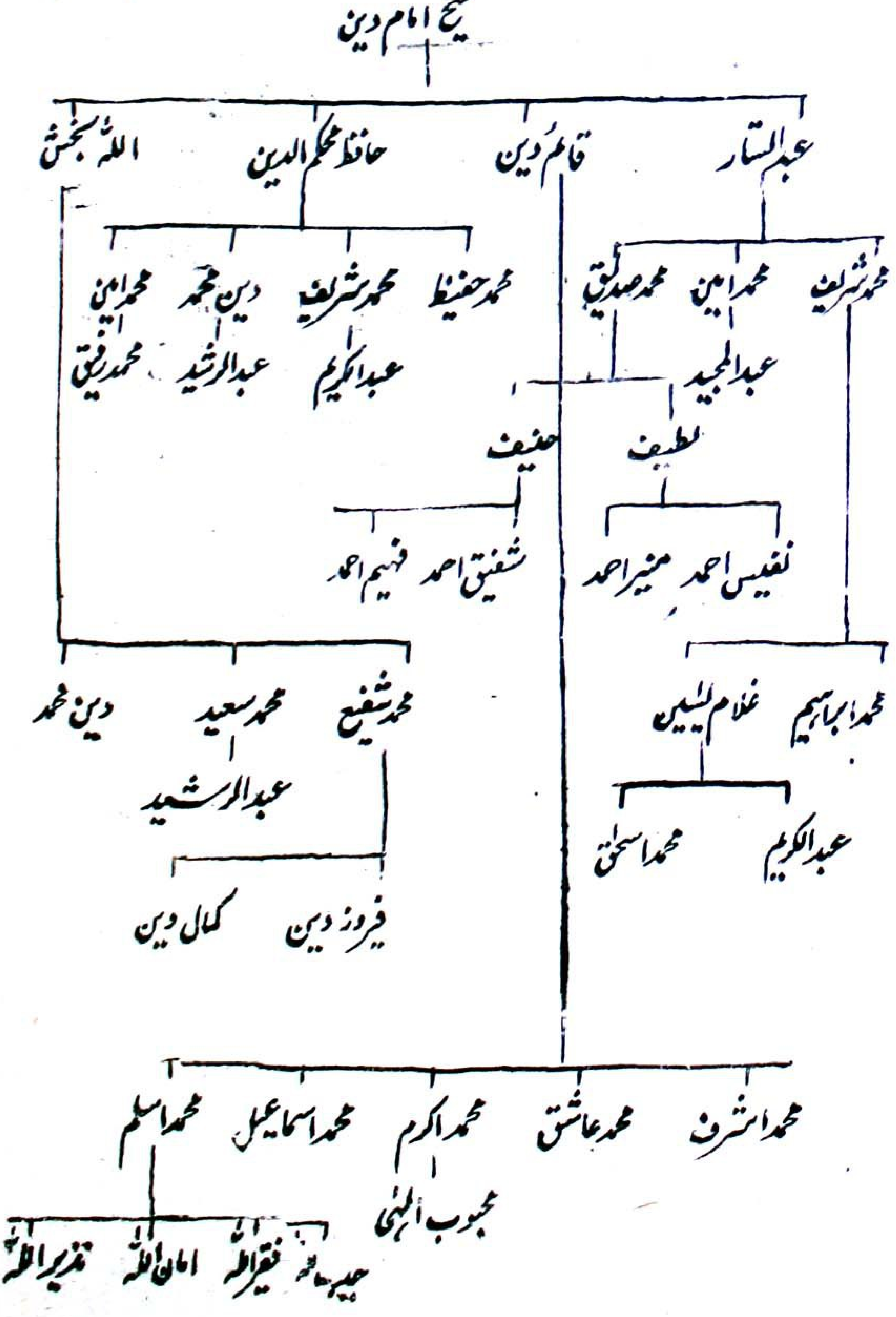

Marfat.com

شجرہ نسب ملک محمد حیات کھوکھر

جالب کے کھوکھر سکونت موضع بھینی

ملک مہر دین

ملک محمد خان　ملک سجاول خان　ملک بلند خان

ملک خدا بخش　ملک شیر داد　ملک فوجدار　ملک اللہ داد

ملک برکت علی　ملک سردار محمد کھوکھر　ملک محمد حیات وفات ۱۹۶۰ء　ملک محمد حسین

ملک انور علی

ملک اصغر علی　ملک اشرف علی　ملک شبیر افضل عرف افضل

ملک گامن علی　ملک رحمت علی　ملک محمد امین　ملک امانت علی

Marfat.com

شجرہ نسب خواجہ ککّاریہ شرقپور (بحوالہ تاریخ شرقپور حصہ ۲)

- میاں عیدا
  - میاں کرم الدین
    - محمد امین
      - حاجی نذیر احمد
    - غلام یٰسین
  - میاں قائم الدین
    - حاجی عزیز الدین
      - احمد علی
      - حسین علی
  - میاں عبداللہ
    - حاجی محمد شریف
      - مقبول احمد
      - غفور احمد

خواجہ ککّاریہ آف شرقپور (حال مقیم لاہور)

- شیخ غلام رسول
  - شیخ میاں محمد
    - شیخ محمد عبدالرحمٰن
    - شیخ محمد عبدالغنی
    - شیخ محمد اسحٰق
    - شیخ محمد منظور احمد
    - شیخ محمد انور
    - شیخ محمد احمد علی

Marfat.com

شجرہ نسب خواجگان شرقپور (بحوالہ تاریخ شرقپور مرتبہ)

- خوجہ گھولاٹیہ
  - سوداگر
  - امیرالدین
    - ہیر
      - دین محمد
      - بشیر محمد
      - علی محمد
    - مہرالدین
    - حاجی میاں محمد
      - شیخ محمد اشرف
      - حاجی فیض احمد
        - رشید احمد
        - عارف حسین
        - نور احمد
        - حج
      - شیخ بشیر احمد
      - شیخ اللہ رکھا
    - حاجی غلام محمد (وفات ۱۹۵۲ء)
      - حاجی محمد انور
        - نور احمد
          - منظور
          - غفور
        - ریاض احمد
          - فیاض
        - نذیر احمد
          - آفتاب احمد
        - بشیر احمد
        - نصیر احمد
      - حاجی محمد صدیق
        - محمد رفیق
        - طارق
        - محمد سلیم
        - شاہین
      - حاجی محمد اسلام

Marfat.com

شجرہ نسب حضرت ہرنی شاہ صاحبؒ

- حضرت شاہ مراد
  - سجادہ نشین اول ہرنی شاہ
    - میاں الٰہی بخش
      - میاں غلام مصطفیٰ
        - میاں روشن دین
          - میاں نیک محمد
            - میاں نور محمد
      - میاں کرم الٰہی
        - میاں غلام محمد
          - میاں غلام حسین
          - میاں غلام نبی
            - سردار علی
            - محمد علی
            - سلامت علی
            - ارشاد علی
    - میاں معصوم شاہ
      - میاں محمد بخش
        - برکت علی
        - اکبر علی
      - میاں دیدار بخش
        - میاں مدد علی

جوڑے (ارائیں)

- ملک محمد علی
  - ملک محمد شریف
    - ملک محمد حیات
    - ملک مشتاق احمد
    - ملک نصیر احمد
    - ملک منیر احمد

(بصد شکریہ تاریخ شرقپور از میاں محمد عاشق شرقپوری)

Marfat.com

شجرہ نسب حاجی محمد الیاس

میاں فضل دین

میاں اللہ بخش وفات ۳۱ اگست ۱۹۵۱ء
(گرداور قانونگو ہم جماعت میاں صاحب شیر ربانی اعلیٰحضرت شیر محمد) رح

میاں چنن دین

غلام نبی

عنایت اللہ

حاجی محمد الیاس
ولادت ۲۰-۵-۱۹۲۴

غلام محمد

یوسف ظفر الاسلام

فاروق محی الاسلام

ہارون رفیع الاسلام

احمد مامون

داؤد اذوالمنون

نوید یوسف

Marfat.com

جورڑ راجپوت

سابقہ سکونت ضلع حصار حال شرقپور

- میاں بشیر احمد
  - میاں محمد یونس
    - چوہدری محمد اسحاق
    - عبدالرزاق
    - عبدالشکور
  - مولانا محمد یحییٰ حصاروی خطیب جامع مسجد شرقپور
    - مسعود احمد
    - محمود الحسن
    - داؤد رضا
    - حمود رضا
    - ذکریا

شجرہ خاندانِ ریوڑی آف شرقپور شریف

- میاں امیر دین
  - حافظ اللہ بخش
    - حافظ غلام محی الدین
      - ولی محمد
        - محمد سعید
        - جمیل احمد
        - خلیل احمد
        - محمد یونس
        - اعجاز احمد
        - محمد نسیم
      - حافظ عبدالمجید
        - محمود الحسن
        - مسعود حسین
        - محمد اکمل
      - علی محمد مرحوم
        - عبدالرشید
        - الطاف الرحمن
        - عبدالقیوم
        - جمیل احمد
        - نصیر احمد
      - محمد عبداللہ
        - رحمت اللہ
        - احمد سعید
        - خالد
      - عبدالرحمن
        - اختر رحمن
        - ناصر رحمن
        - آصف رحمن

Marfat.com

شیخ کٹاریہ

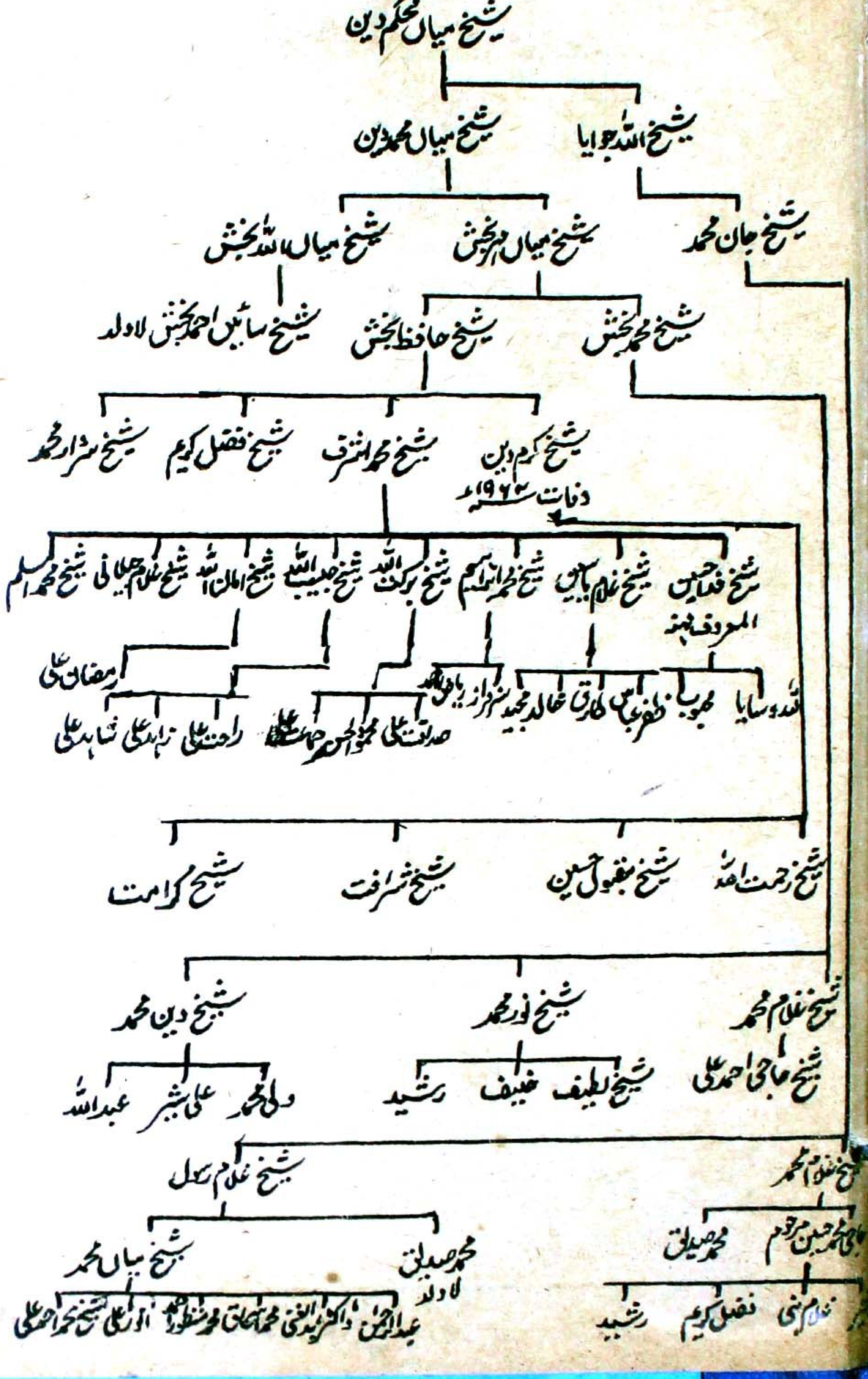

Marfat.com

شجرہ نسب شیخ بایزید شرقپوری

- شیخ آتو
  - شیخ حسن
    - شیخ سکندر
    - شیخ بایزید
      - جان محمد
        - احمد
          - عبدالحنیف
          - عبدالحفیظ
            - سلطان محمد
              - امام بخش
              - بی بی
                - پیر بخش
                  - پیر محمد عاشق
                    - حافظ بخش
                      - پیر محمد اسلم بی اے ایل ایل بی
                      - پیر محمد صادق (بی اے بی ٹی)
                    - عبدالغنی
              - الہی بخش
            - محمد بخش
            - نبی بخش
      - درویش محمد
        - حسن امیر
        - غلام مصطفےٰ
          - محمد جیون
            - امام دین
            - غلام محی الدین
            - سکندر شاہ
              - نادر علی
              - پیر جلال الدین
                - تاج دین
                - محمد دین
              - غلام قادر
  - شیخ الہ داد (مدرسہ میں آباد تھا)

(تذکرہ السلم التواریخ صفحہ ۴۰۶
(تاریخ شرقپور صفحہ ۳۷

Marfat.com

بھٹی راجپوت آف شرقپور

سابقہ سکونت۔ پٹولہ (دہلی)

(دہلی سے نقل سکونت کرکے امرت سر قیام کیا۔ اور تقسیم ہند کے ہجرت کرکے فیض پور خورد میں سکونت اختیار کی۔ البتہ موجودہ سکونت شرقپور ہے۔

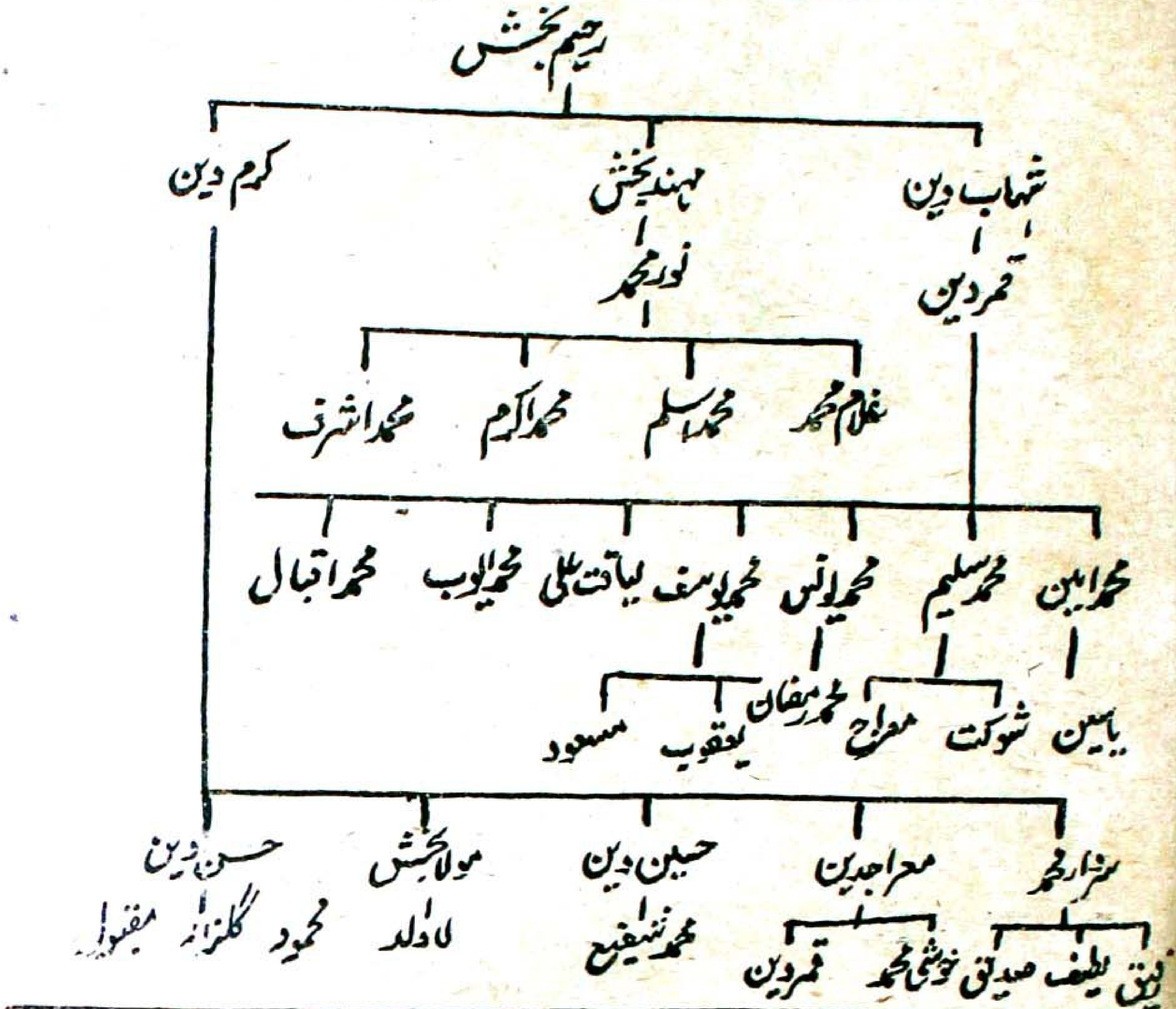

بھٹی راجپوت آف شرقپور

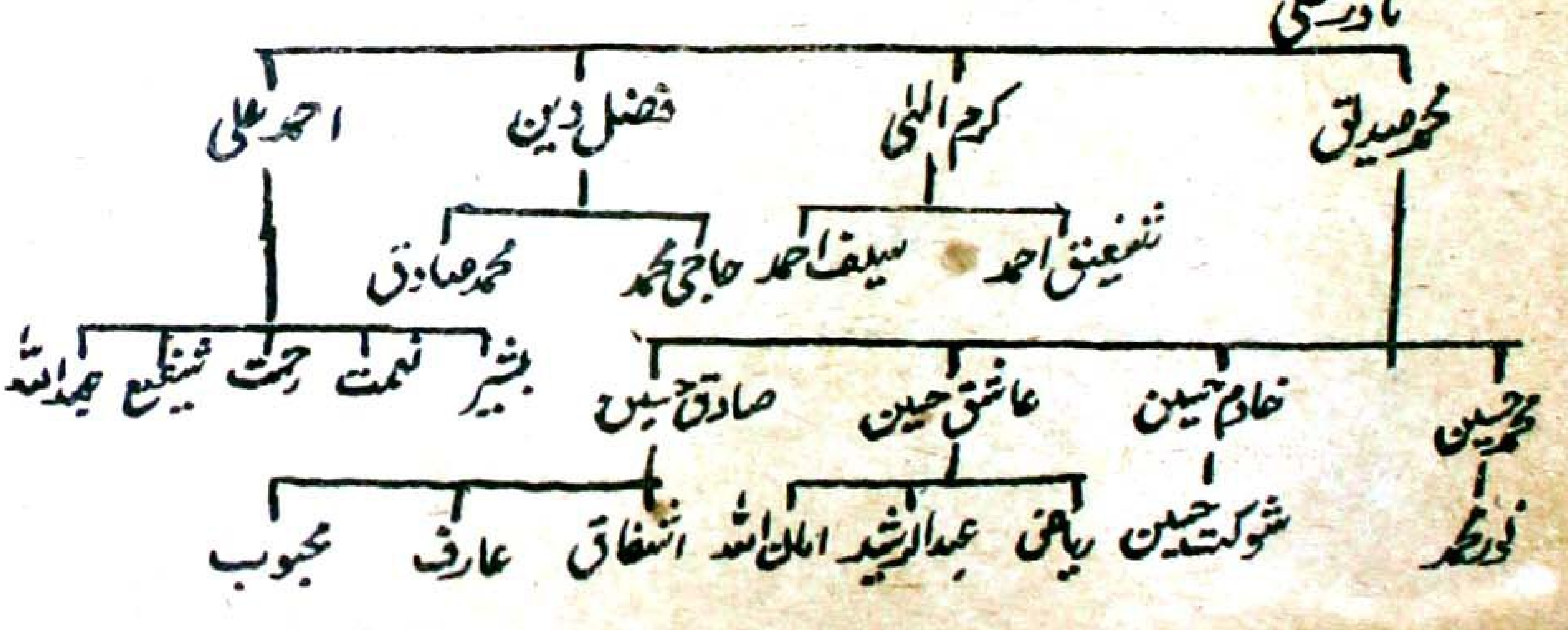

Marfat.com

شجرہ نسب شیخ نارگ آف شرقپور

شیخ ڈاکٹر محمد حمید اختر صاحب جن کی ولادت ۱۰ اکتوبر سنہ ۱۹۳۶ء بمقام شرقپور ہوئی تھی۔ شرقپور ہائی سکول سے میٹرک کرنے کے بعد عملی زندگی میں قدم رکھا۔ شرقپور کی انجمن احباب المسلمین کے ممبر رہے۔ بعد ازاں پیپلز پارٹی میں شمولیت کرنے کے بعد شرقپور حلقہ کے جنرل سیکرٹری منتخب ہوئے۔ آپ سے میری پہلی اور آخری ملاقات جو مختصر سی تھی۔ اس میں جو تاثر دیا۔ انتہائی دلچسپ تھا۔ آپ باذوق سنجیدہ انقلابی اور تعمیری خیالات کے حامی ہیں۔ نوجوان ہونے کے ساتھ ملک کی برائیوں کو ختم کرانے کا جذبہ رکھتے ہیں۔ البتہ فرنگی راج کی غلامی کا تاثر لئے ہوئے افراد کے ذہن اس دور میں ختم کرانے کا وقت قریب نہیں چونکہ سماج دشمن عناصر کے ذہن اب بھی دور غلامی کی بو میں الجھے ہوئے ہیں۔ آپ شیخ قبیلہ کی ایک شاخ نارگ کے فرد ہیں۔ ذیل میں ان کا مختصر شجرہ نسب درج ہے۔

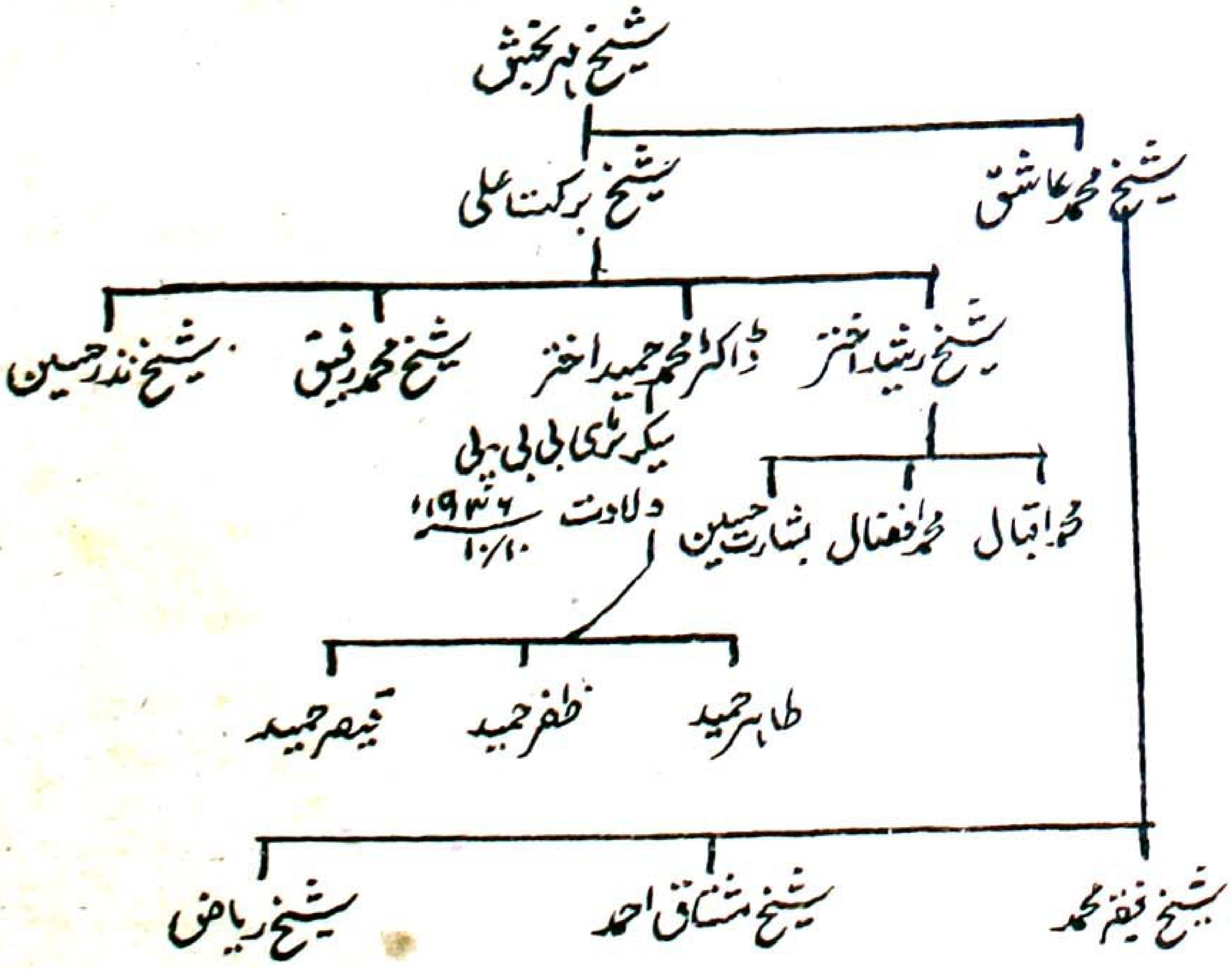

Marfat.com

انصاری خاندان آف شرق پور

چوہدری قادر بخش موضع بھینی میں رہائش پذیر تھا۔ جنہوں نے بعدازاں موضع بھینی سے نقل سکونت کر کے موضع ڈھانہ سکونت اختیار کی تھی۔ قادر بخش کے دو فرزند ہوئے۔ ہیرا اور حاجی دین محمد جن کی وفات بمقام شرقپور ۱۹۷۰ء میں ہوئی۔ اور شرقپور دفن ہوئے۔ آپ کے تین فرزند ہیں۔ حاجی محمد علی۔ حاجی شاہ محمد اور فتح محمد ہیں۔ انصاری قبیلہ کی مختصر تاریخ بحوالہ پنجاب کاسٹ از سر ڈینزل ابیٹسن یوں ہے۔ کہ یہ لوگ عرب سے نقل سکونت کر کے پنجاب میں آباد ہوئے تھے۔ حاجی دین محمد صاحب کے والد قادر بخش بچپن ہی میں چونکہ فوت ہو گئے تھے لہٰذا قدیم شجرہ کا کچھ علم نہیں ہے۔

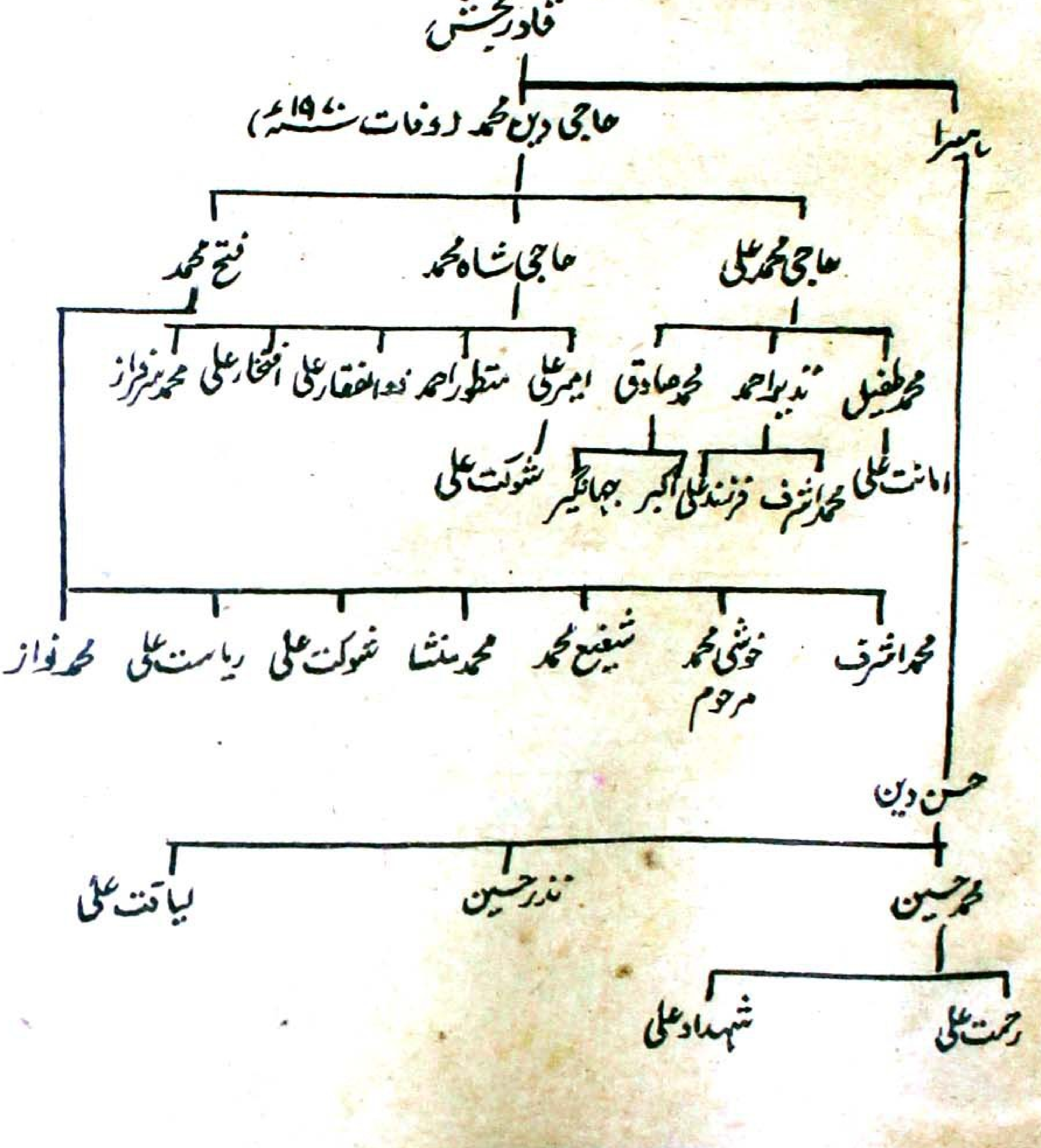

Marfat.com

شجرہ نسب آغا امتیاز الحق

جناب آغا امتیاز الحق صاحب ان دنوں شرقپور شریف میں بحیثیت پالولیشن پلاننگ آفیسر متعین ہیں۔ جن کا حسب و نسب افغان قبیلہ جن کا مورث اعلیٰ قیس عبدالر[شید] تھا۔ یاد رہے قیس نے حضور سرور کائنات حضرت محمد رسول اللہؐ کے دست مبارک پہ اسلا[م] قبول کرنے کے بعد قیس عبدالرشید نام پایا۔ اسلام قبول کرنے کے بعد خالد بن ولید کی صاحبزادی [سے] شادی کی۔ اور ان کی اولاد جو اب افغان یا پٹھان کہلاتے ہیں۔ اسی قبیلہ سے جناب آغ[ا] امتیاز الحق صاحب کا سلسلہ حسب و نسب ملتا ہے۔ حوادثات زمانہ کے ساتھ ساتھ آپ کے آباؤ اجداد نے ایران۔ افغانستان سے نقل سکونت اختیار کی اور ادھر کوٹ بٹالہ ضلع گورداسپور میں مستقل سکونت اختیار کر بیٹھے۔ تقسیم ہند کے ایام ہجرت کرکے پاکستان چلے آئے البتہ اسی خاندان کے افراد قبل از تقسیم ہند مغربی پاکستان جو اب مغربی پاکستان کا صوبہ ہے یہاں قیام کر بیٹھے تھے۔ آپ یہاں بسلسلہ ملازمت ان دنوں شرقپور میں مقیم ہیں۔ البتہ ان کا خا[ندان] مستقل طور پر لاہور میں سکونت پذیر ہے۔

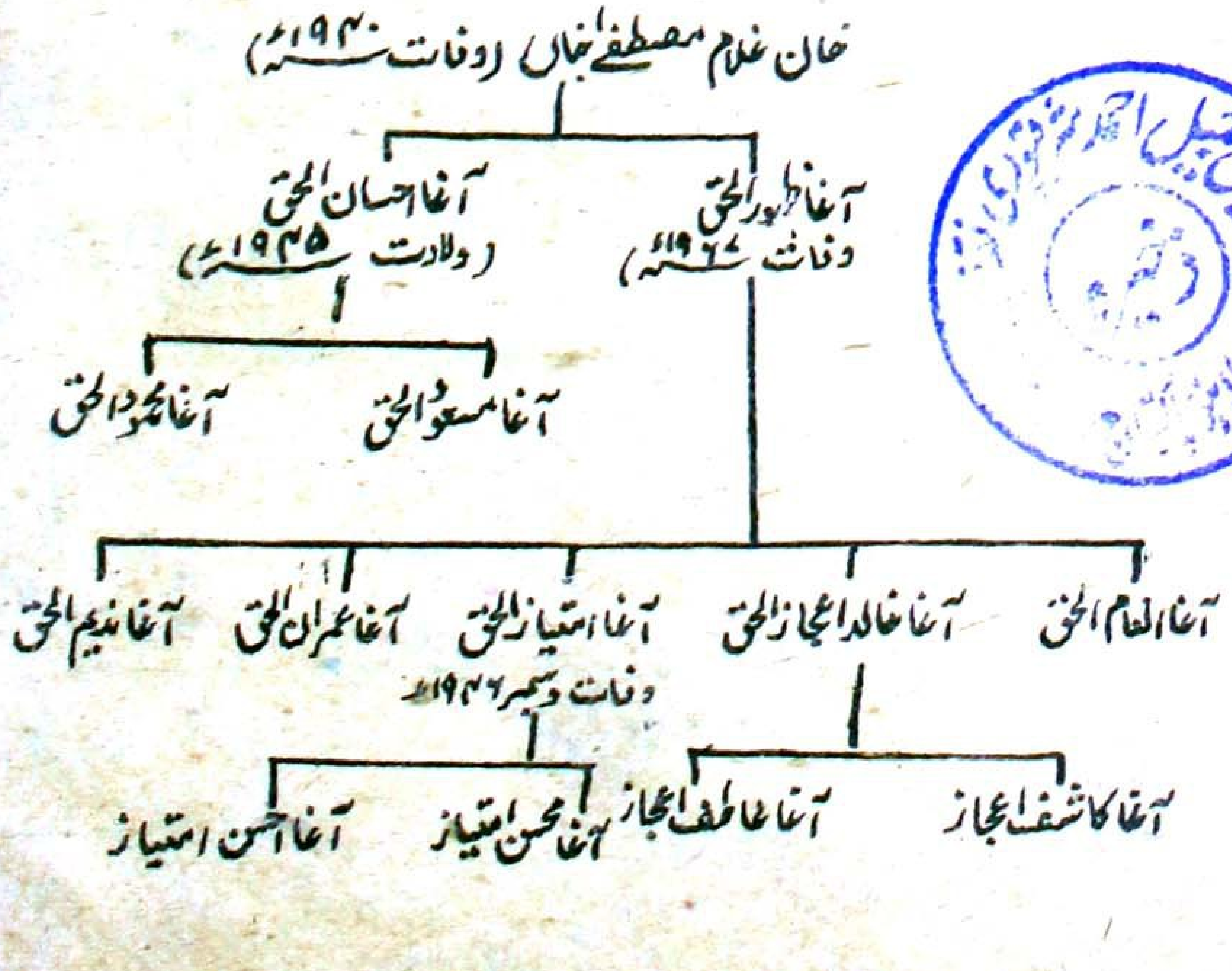

Marfat.com

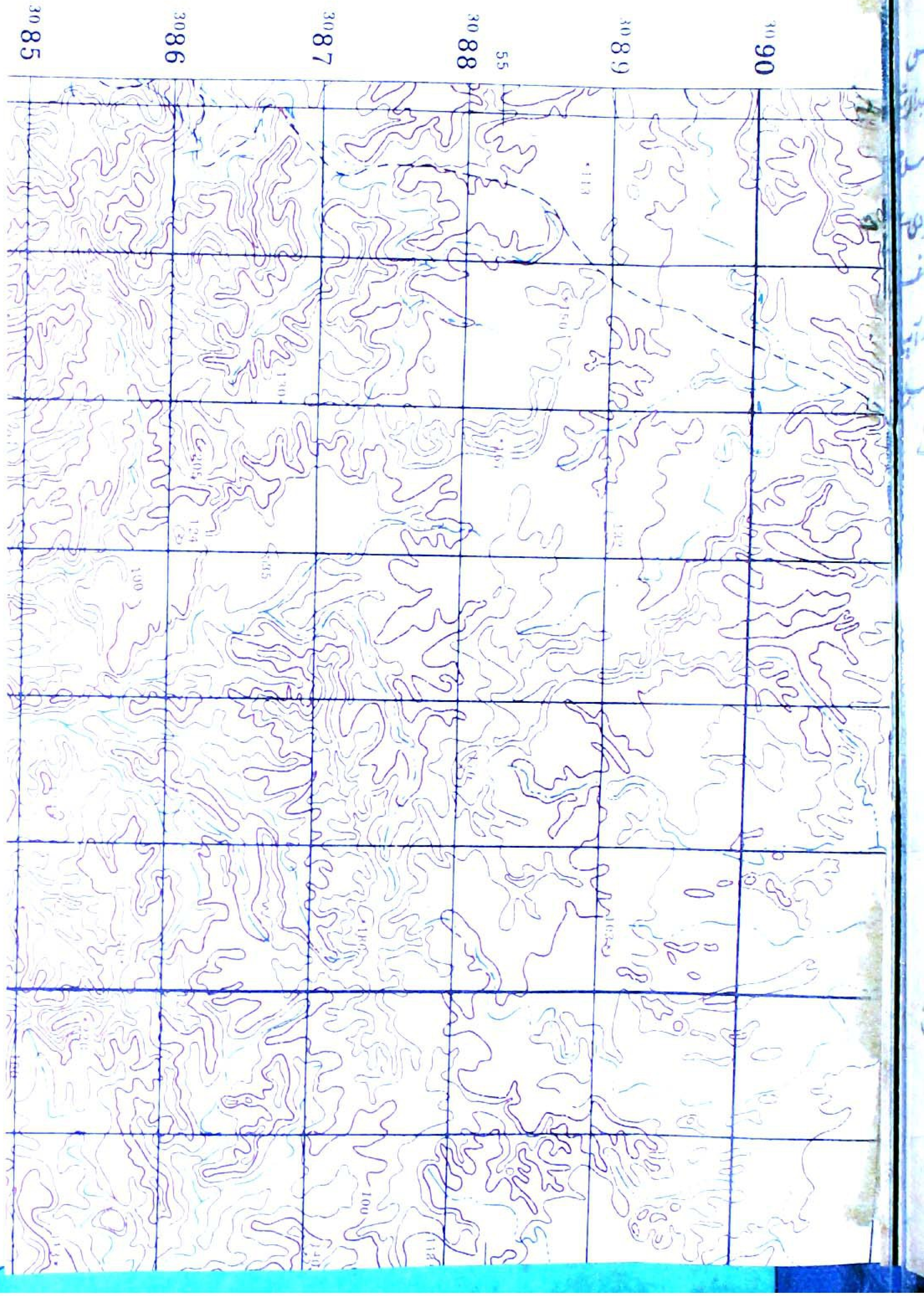

Marfat.com

729

Marfat.com